

# خطبات جمعہ و عیدین

مع

ضروری آداب و احکام

مرتبہ

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ

دارالاشاعہ اردو بازار کراچی



## فہستہ مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۱	فصل اول : نماز جمعہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریق کار	۵
۲	فصل دوم : جمعہ و اذان اور صفیں بنانے کے آداب میں	۷
۳	فصل سوم : سامعین کے آداب میں	۶
۴	فصل چہارم : خطبہ کے احکام و آداب	۷
۵	خطبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (منقول از خطبہ ماثورہ حضرت حکیم الامت تھانوی قدس سرہ)	۹
۶	خطبہ ثانیہ	۱۱
۷	خطبہ اولیٰ حضرت مولانا شاہ محمد اسماعیل دہلوی رحمۃ اللہ علیہ	۱۲
۸	خطبہ ثانیہ	۱۴
۹	خطبہ اولیٰ حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ	۱۶
۱۰	خطبہ ثانیہ	۱۸
۱۱	ضروری احکام عیدین	۲۱
۱۲	احکام صدقہ فطر	۲۲
۱۳	خطبہ عید الفطر الملتقط من الخطب مفتی محمد شفیع صاحب مدظلہ	۲۳
۱۴	خطبہ ثانیہ	۲۶

صفحہ	مضامین	نمبر شمار
۲۸	احکام مستربانی	۱۵
۲۹	ذبح کرنے سے پہلے کی آیت	۱۶
۳۰	خطبہ عید الاضحیٰ	۱۷
۳۲	خطبہ ثانیہ	۱۸
۳۳	خطبہ نکاح	۱۹
۳۵	دعاے عقیقہ	۲۰
۳۶	استسقا کی نماز کا بیان	۲۱
۳۷	خطبہ الاستسقاء	۲۲
بالخیر		







الْحَمْدُ لِلَّهِ وَكَفَى وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى

آقا بعد از اس مختصر رسالے میں احکام جمعہ وعیدین مع خطبات و آداب خطبہ درج کیے جاتے جو حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ کے رسالہ ”الخطب الماثورہ“ کے مقدمہ سے نقل کیے گئے ہیں حواشی بھی حضرت موصوف ہی کے ہیں۔

## فصل اول نماز جمعہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریق کار

زاد المعاد میں ہے کہ آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مندرجہ ذیل باتوں کی رعایت فرمایا کرتے تھے۔  
 (۱) خطبہ چھوٹا پڑھتے تھے اور نماز طویل کرتے تھے (۲) اثنا عشر خطبہ میں اگر کوئی بات قابل امر و نہی پیش آجاتی تھی آپ اس کی تعلیم فرماتے تھے (۳) آپ کے آگے نہ کوئی چوب دار پکارتا چلتا تھا نہ کسی خاص وضع کا لباس ہوتا تھا (۴) مسجد میں تشریف لاکر سب کو سلام کرتے (۵) منبر پر چڑھ کر لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے اور پھر سلام کرتے اور بیٹھ جاتے (۶) پھر حضرت بلالؓ اذان کہتے جب وہ اذان کہہ چکے آپ کھڑے ہو کر خطبہ شروع فرماتے۔ اذان و خطبہ میں کچھ فصل نہ ہوتا تھا (۷) کبھی کمان پر کبھی عصا پر سہارا لگا کر کھڑے ہوتے (۸) خطبے کے وقت آپ کی آنکھیں سرخ ہو جاتی تھیں اور آواز بلند ہوتی اور غضب شدید ہوتا جیسے غنیم سے لوگوں کو ڈراتے ہوں (۹) اکثر نماز جمعہ کی پہلی رکعت میں سورہ جمعہ اور دوسری میں سورہ منافقون پڑھتے اور کبھی پہلی میں سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى دوسری میں هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ النَّاشِئَةِ پڑھتے۔

## فصل دوم جمعہ و اذان اور صفیں بنانے کے آداب میں

اذان سن کر بیع و شرا معاملات و نیویہ چھوڑ کر جمعہ کا اہتمام کریں۔ سب سے پہلے اور  
 ۱۲۔ یعنی بہ نسبت خطبہ در زمانہ امام کو تخفیف ملو کہ حکم ہے ۱۲۔ اذان و دی للصلوة من يوم الجمعة فاستوالی ذکر  
 اللہ و ذوالبیع ۱۲۔ سورہ جمعہ ۱۲۔ بکروا بیکرالی قولہ و دنا من الامام الخ ۱۲ مشکوٰۃ۔



اول وقت اگر امام کے پاس بیٹھنے کا قصد کریں۔ مگر مسجد میں باتیں کر کے اپنی نیکیاں اکارت نہ کریں۔ اول وقت آنے کا ثواب ایسا ہے کہ گویا ایک اونٹ قربانی کیا پھر ایسا جیسے گائے قربانی کی پھر ایسا جیسا ایک مینڈھا قربانی کیا۔ پھر ایسا جیسے مرغ تصدق کیا پھر ایسا جیسے اندھا تصدق کیا۔ پہلی صف میں جگہ ہوتے دوسری صف میں نہ بیٹھیں جب ایک صف پوری بھر جاوے تو دوسری میں بیٹھنا شروع کریں صف میں خوب کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہوں اور ذرا بھی جگہ نہ چھوڑیں ورنہ اس میں شیطان گھس کر نمازیں خراب کرتا ہے۔ لوگوں کو پھانڈ پھانڈ کر اول صف میں نہ جائیں۔ ہاں اگر اگلی صفوں میں جگہ باقی ہو تو اسے بھر لینا چاہیے۔ جگہ کم ہو تو دو آدمیوں کے پنج میں بیٹھ کر تکلیف نہ دیں۔ جو پہلے آکر بیٹھ جاوے وہ جگہ اس کا حق ہے اگر کوئی کسی ضرورت سے جائے اور پھر لوٹ آنے کی امید ہو تو اس کی جگہ پر قبضہ نہ کریں۔ کسی کو اٹھا کر خود اس کی جگہ پر نہ بیٹھیں کسی حیلہ سے جائے نماز وغیرہ بچھا کر جگہ نہ روکیں جو جہاں بیٹھے بیٹھنے دیں۔ لڑکوں کو پنج صف میں نہ کھڑا ہونے دیں۔ سب سے اخیر میں کھڑے ہوں۔

### فصل سوم سامعین کے آداب میں

خطبہ سننا واجب ہے۔ اس وقت باتیں کرنا، درود شریف، کلام مجید، نماز وغیرہ پڑھنا نہ چاہیے جس وقت خطیب منبر کی طرف چلے اسی وقت سے سب کچھ چھوڑ کر سہمہ تن خطیب

۱۰ یاقی علی الناس زمان یكون حدیثهم فی مساجدہم فی امر دنیاہم۔ مشکوٰۃ۔ قال ابن  
الہمام فی شرح الہدایۃ الکلام الباح فی المسجد مکروہ وتاکل الحسنات ۱۲ حاشیہ مشکوٰۃ ۳۵ مشکوٰۃ  
۱۰۵ اتوا الصف المقدم ثم الذی یلیہ فما کان من نقص فلیکن فی الصف المؤخر ۱۲ مشکوٰۃ  
۱۰۵ رصوا صفوفک و قاربوا بینہما و احاذوا بالاعناق فوالذی نفسی بیدہ انی لا اری الشیطان  
یدخل من خلل الصف کافأ الحذاف ۱۲ مشکوٰۃ ۱۰۵ من تحطی رقاب الناس یوم الجمعۃ اتخذ  
جسر الی جہنم ۱۲ مشکوٰۃ ۱۰۵ لا ینبئک مبنی قال لا منی مناخر من سبق ۱۲ مشکوٰۃ ۱۰۵  
وصف الرجال صف خلفہم العلمان الحدیث ۱۲ مشکوٰۃ ۱۰۵، ثم انصت اذا خرج امامہ الحدیث ۱۲ مشکوٰۃ



کی طرف متوجہ ہوں۔ اگر کوئی سنت پڑھتا ہو تو اختصارِ قرات کے ساتھ اس کو پورا کر لے  
خطبہ کی آواز نہ آتی ہو تب بھی کچھ نہ پڑھیں نہ بات کریں اسی طرف کان لگائے بیٹھے رہیں۔ اگر  
کوئی کچھ پڑھتا یا باتیں کرتا ہو اس کو بھی منع نہ کریں ہاں اگر کسی طرح اشارہ کر کے خاموش کر دیں  
تو خیر جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک آئے اس وقت بھی درود شریف زبان نہ پڑھیں  
بلکہ حرکتِ زبان صرف دل سے پڑھ لینے میں مضائقہ نہیں جب آ یہ کریمہ اِنَّ اللہَ وَمَلَائِکَتَهُ  
یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ الْخَیْرِ پڑھی جائے دل ہی دل میں درود و سلام بھیجیں۔ خطبہ عیدین میں بعد نماز  
کے بغیر خطبہ سننے چلا جانا ممنوع ہے۔ چاہیے کہ بعد خطبہ کے فارغ ہو کر جائیں گو آواز  
وہاں تک نہ آتی ہو۔

### فصل چہارم خطبہ کے احکام و آداب

منقول از رسالہ اعجوبہ حضرت مفتی محمد شفیع صاحب

(۱) فرض صرف دو ہیں۔ ایک وقتِ جمعہ۔ دوسرا مطلق ذکر اللہ خواہ کسی لفظ سے ہو پھر  
امام صاحب کے مذہب پر طویل ہو یا مختصر اور صاحبین کے مذہب پر ذکر طویل جس کو عرفاً  
خطبہ کہا جا سکے شرط ہے۔ کذا فی الہدایۃ والفتح البھر۔

(۲) خطبہ جمعہ شرط نماز ہے۔ بغیر خطبہ کے نماز جمعہ ادا نہیں ہوتی اور یہ شرط صرف ذکر اللہ  
سے ادا ہو جاتی ہے۔ بحر الرائق

(۳) اور آداب سنن پندرہ ہیں۔ ایک طہارت، اس لیے بلا وضو خطبہ پڑھنا مکروہ

۱۔ ویجوز فیہا ۱۲ مشکوٰۃ۔ ۲۔ فان للمنصت الذی لا یسمع من الخط مثل ما للمنصت  
السامع الخ خطبہ ثمان ۳۔ اذا قلت لصاحبك يوم الجمعة انصت فقد لغوت ۱۲ مشکوٰۃ فاشار  
الیہ ان اسکت الخ ۱۲ زاد المعاد ص ۲۲۔ ۴۔ والصواب انہ یصلی علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن سماع  
اسمہ فی نفسہ ۱۲ در مختار ۵۔ در مختار ۶۔ وکذا یجبا لاستماع سائر الخطب کخطبہ نکاح و  
خطبہ عید ۱۲ در مختار۔ وَاِذَا رَاَ اَوْ اِتَّجَارَ اَوْ لَمَّ اَوْ اَنْصَفُوا اِلَیْهَا وَتَرَكُوْهُ قَائِمًا۔ سورہ جمعہ



اور ابو یوسفؒ کے نزدیک ناجائز ہے (بجرا) دوسرے کھڑے ہو کر خطبہ پڑھنا۔ اس کے خلاف مکروہ ہے (عالمگیری) بجرا تیسرے قوم کی طرف متوجہ ہو کر خطبہ پڑھنا۔ رو قبلہ یا کسی دوسری طرف متوجہ ہو کر خطبہ پڑھنا مکروہ ہے (عالمگیری) بجرا۔ چوتھے خطبہ سے پہلے آہستہ اعدوۃ اللہ پڑھنا (علی قول ابی یوسف) (بجرا) پانچویں خطبہ کا لوگوں کو سناتا۔ اس لیے اگر آہستہ پڑھ لیا تو اگرچہ فرض ادا ہو گیا مگر کراہت رہی۔ چھٹے یہ کہ خطبہ پڑھنا، اور مختصر پڑھنا، زیادہ طویل نہ کرنا جس کی حد یہ ہے کہ طوالمفصل کی سورتوں میں سے کسی سورت کے برابر ہو اس سے زیادہ طویل مکروہ ہے (شامی، بجا، عالمگیری)۔

(۴) سنت یہ ہے کہ دس چیزوں پر خطبہ مشتمل ہو۔

(۱) حمد سے شروع کرنا (۲) اللہ تعالیٰ کی ثنا کرنا (۳) کلمہ شہادتین پڑھنا (۴) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا (۵) وعظ و نصیحت کرنا (۶) کوئی آیت قرآن مجید کی پڑھنا (۷) دونوں خطبوں کے درمیان تھوڑا سا بیٹھنا (۸) دوسرے خطبہ میں دوبارہ الحمد اور ثنا اور درود پڑھنا (۹) تمام مسلمان مرد و عورت کے لیے دعا مانگنا (۱۰) دونوں خطبوں کو مختصر کرنا جس کی انتہا یہ ہے کہ طوالمفصل کی سورتوں میں سے کسی سورت کے برابر ہو۔ اس طرح پر یہ پندرہ سنتیں خطبہ کے لیے ہو گئیں جن کے خلاف کرنا مکروہ ہے مگر خطبہ ادا ہو جاتا ہے اور نماز جمعہ صحیح ہو جاتی ہے (بجرا) اسی کے ساتھ ایک سولہویں سنت اور ہے جو انہیں دلائل سے ثابت ہے جن سے مذکورہ صدر پندرہ سنتیں ثابت ہیں۔ یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا تعامل اور مواظبت کہ اسی سے اکثر سنن مذکورہ ثابت ہوئی ہیں اور اسی سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ خطبہ صرف عربی زبان میں ہو غیر عربی میں نہ ہو۔ کیوں کہ تمام عمرآن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے خلاف ثابت ہوا اور نہ آپ کے بعد صحابہ کرامؓ سے کبھی غیر عربی میں خطبہ پڑھنا ثابت ہوا۔ حالانکہ ان میں بہت سے حضرات عجمی زبانوں سے واقف تھے۔ اس لیے خطبہ جمعہ و عیدین کا صرف عربی زبان میں ہونا سنت اور اس کے خلاف کسی زبان میں پڑھنا بدعت ہے (مصنفی شرح مؤطا، حضرت شاہ ولی اللہ اور



کتاب الاذکار نووی در مختار شروط الصلوة شرح احیاء اللذہیدی

مسئلہ: اسی طرح عربی میں خطبہ پڑھ کر اس کا ترجمہ مقامی زبان میں قبل از نماز سنانا بھی عبت ہے، البتہ نماز کے بعد ترجمہ سنا دیں تو اچھا ہے۔

## خطبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

مَنْ قَوْلَ زَخَطٍ مَا تَوَرَّكَ حَضَرَ حَكِيمُ الْأُمَّةِ تَحَاوَقَدَ سَمْعُ



الْحَمْدُ لِلَّهِ اسْتَعِينَهُ وَاسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ أَوْرِاقِنَا  
مَنْ يَجِدَ اللَّهَ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَاشْهَدُ  
أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَاشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ  
وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ابْنِ يَدِي السَّاعَةِ  
مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّ  
الْأَنْفُسَ وَلَا يَضُرُّ اللَّهَ شَيْئًا أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ أَمْدَاقَ الْحَدِيثِ  
كِتَابُ اللَّهِ وَأَوْثَقُ الْعُرَى كَلِمَةُ التَّقْوَى وَخَيْرُ الْمَلِكِ  
مِلَّةُ إِبْرَاهِيمَ وَخَيْرُ السُّنَنِ سُنَّةُ مُحَمَّدٍ وَأَشْرَفُ  
الْحَدِيثِ ذِكْرُ اللَّهِ وَأَحْسَنُ الْقَصَصِ هَذَا الْقُرْآنُ وَخَيْرُ الْأُمُورِ  
عَوَازِهَا وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحَدَّثَاتُهَا وَأَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ  
الْأَنْبِيَاءِ وَأَشْرَفُ الْمَوْتِ قَتْلُ الشُّهَدَاءِ وَأَعْمَى الْعَمَى

۱۱ رواہ مسلم من خطبة النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ ۱۱ عن جابر بن عبد اللہ

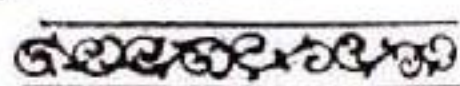
۱۲ رواہ مسلم ۱۲ رواہ ابوداؤد من خطبة النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲



الضلالة بعد الهدى وخير الأعمال ما كف وخير الهدى ما اتبع  
وشر العى عى القلب واليد العليا خير من اليد السفلى وما  
قل وكفى خيرا مما كثر وألهى وشر المعاناة حين يحضر الموت  
وشر الندامة يوم القيمة ومن الناس من لا يأتي الجمعة  
إلا دبرا ومنهم من لا يذكر الله إلا هجرا أو من أعظم الخطايا  
اللسان الكذب وخير الغنى عنى النفس وخير الزاد  
التقوى ورأس الحكم مخافة الله عز وجل وخير ما  
وقر في القلوب اليقين والإرتياب من الكفر والنيابة  
من عمل الجاهلية والغلول من جئاء جهنم والكنز كفى من  
النار والشعر من مزامير إبليس والخمر جماع الإثم وشر  
المأكل مال البتيل والسعيد من وعظ بغيره والشقى  
من شقى في بطن أمه وإثما يصير أحدكم إلى موضع أربعة  
أذرع والأمر إلى الآخرة وملاك العمل خواتمه وشر الروايا  
روايا الكذب وكل ما هو ات قريب وسباب المؤمن  
فسوق وقتاله كفروا وكل لحم من معصية الله وحرمه ماله  
حرمته دمه ومن يتألى على الله يكذب به ومن يغفر يغفر له و  
من يغف يغف الله عنه ومن يكثر الغيظ يأجره الله و  
من يصبر على الرزية يعوضه الله ومن تتبع السمعة يستمع  
الله به ومن يصبر ليضعف الله له ومن يعص الله يعذب به



اللهُ غُفْرَانُكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ  
غُفْرَانُكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ



## خطبة ثالثة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا  
فَيَمَّا يَلِيْذُ رِبَاسًا شَدِيدًا قَدْ دُنِيَ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ  
الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا  
فِيهِ أَبَدًا وَيُنْذِرُ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا  
مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِابْنِهِمْ كِبَرٌ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ  
أَفْوَاهِهِمْ إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ  
عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا  
مُحَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِشْدَادٌ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ  
بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا  
سِيَّاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي  
التَّوْرَةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطَاةً فَازَرَعَهُ  
فَاسْتَفْظَ فَاسْتَوَى عَلَى سُوَيْهِ يُعْجِبُ الزَّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ

له رواه في زاد المعاد عن البيهقي وحاكم من حديث عقبة بن عامر عن خطبة النبي صلى الله

عليه وسلم في غزوة تبوك ولكن صيغة الاستغفار رويها بالمعنى لأن لفظ الحديث ثم استغفر ثلاثا



وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا  
 عَظِيمًا ☆ وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ  
 اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ  
 تَجْرِي تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا إِنَّهَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمْ  
 الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ☆ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا  
 الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا  
 رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ☆ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا  
 الرَّسُولَ وَأُولِيَ الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ  
 إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَلِكَ  
 خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ☆ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ  
 ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ  
 لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ☆ فَادْكُرُوا فِي آذَانِكُمْ وَأَشْكُرُوا لِي وَلَا  
 تَكْفُرُونَ ☆ أَذْكُرُوا اللَّهَ الْعَلِيَّ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوهُ لِيَسْتَجِبَ  
 لَكُمْ وَلِكُلِّ دُعَاءٍ تَدْعُونَ عَلَيْهِ وَأُولَىٰ وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَتَمُّ وَأَكْثَمُ  
 وَأَعْظَمُ وَأكْبَرُ ☆

\*\*\*\*\*

خطبة أولى حضرت مولانا شاه محمد اسماعیل شہید دہلوی

الحمد لله على الذات العظيم الصفات سمي السمات كبير الشأن ☆  
 جليل القدر رفيع الذکر مطاع الامر جلي البرهان ☆ فحليم



١٢  
الْإِسْمُ عَزِيزُ الْعِلْمِ وَسِيعُ الْحِلْمِ كَثِيرُ الْغُفْرَانِ ☆ جَبِيلُ

التَّائِبِ جَزِيلُ الْعَطَاءِ مُجِيبُ الدُّعَاءِ عَمِيمُ الْإِحْسَانِ ☆

سَرِيعُ الْحِسَابِ شَدِيدُ الْعِقَابِ أَلِيمُ الْعَذَابِ عَزِيزُ

السُّلْطَانِ ☆ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

فِي الْخَلْقِ وَالْأَمْرِ ☆ وَنَشْهَدُ أَنْ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ

وَرَسُولُهُ الْمَبْعُوثُ إِلَى الْأَسْوَدِ وَالْأَحْمَرِ الْمَنْعُوتُ بِشَرْحِ الْقَدْرِ

وَرَفْعِ الذِّكْرِ ☆ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الَّذِينَ هُمْ

خَلَاصَةُ الْعَرَبِ الْعُرَبَاءِ وَخَيْرُ الْخَلَائِقِ بَعْدَ الْأَنْبِيَاءِ ☆

أَمَّا بَعْدُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ وَحْدُ وَاللَّهُ فَاتِّبِعُوا تَوْحِيدَ رَأْسِ

الطَّاعَاتِ وَاتَّقُوا اللَّهَ فَإِنَّ التَّقْوَى مِلَالُكَ الْحَسَنَاتِ وَعَلَيْكُمْ

بِالسُّنَّةِ فَإِنَّ السُّنَّةَ تَهْدِي إِلَى الْأَطَاعَةِ وَمَنْ أَطَاعَ اللَّهَ

وَرَسُولَهُ فَقَدْ ارْتَدَى وَاهْتَدَى وَإِيَّاكُمْ وَالْبِدْعَةَ فَإِنَّ

الْبِدْعَةَ تَهْدِي إِلَى الْمَقْصِيَةِ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ هَلَلَ

وَعَفَى وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّ الصِّدْقَ يُنْجِي وَالْكَذِبَ

يُهْلِكُ وَعَلَيْكُمْ بِالْإِحْسَانِ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ☆ وَلَا

تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ فَإِنَّهُ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ☆ وَلَا

تُحِبُّوا الدُّنْيَا فَتَكُونُوا مِنَ الْخَسِرِينَ أَلَا وَإِنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوتَ

حَتَّى تَسْتَكْمَلَ رِزْقَهَا فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاجْعَلُوا فِي الطَّلَبِ وَتَوَكَّلُوا

عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ☆ وَادْعُوهُ فَإِنَّ رَبَّكُمْ مُجِيبٌ



الدَّاعِينَ وَاسْتَغْفِرُوا يُبْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ ۖ اَعُوذُ بِاللّٰهِ  
 مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۖ اِنَّ  
 الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ ۖ  
 بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ ۖ وَنَفَعْنَا وَاِيَّاكُمْ  
 بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ  
 الْمُسْلِمِيْنَ فَاَسْتَغْفِرُوْهُ اِنَّهُ هُوَ الْغَنُوْرُ الرَّحِيْمُ ۖ

### خطبة ثالثة

الْحَمْدُ لِلّٰهِ مُحَمَّدًا وَنَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنُؤْمِنُ بِهِ وَ  
 نَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ  
 اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلْهُ فَلَا  
 هَادِيَ لَهُ وَنَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ  
 لَهُ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدًا وَرَسُولَهُ  
 اَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُطِيعِ  
 اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَاِنَّهُ لَا يَضُرُّ  
 اِلَّا نَفْسَهُ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ  
 اِنَّ اللّٰهَ وَمَلِيْكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا  
 صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيْمًا ۖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
 مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ



وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدَانَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ (وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ) قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْحَمُ امْرِئِي بِأُمَّتِي أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى  
عَنْهُ) وَأَشَدُّهُمْ فِي أَمْرِ اللَّهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ  
وَأَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ) وَأَقْصَاهُمْ  
عِلْمًا زَكْرِيَّا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَجُهْدًا فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا  
سَيِّدَةُ النِّسَاءِ أَهْلُ الْجَنَّةِ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا سَيِّدَا  
شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَحَمزة رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ) أَسَدُ اللَّهِ  
وَأَسَدُ رَسُولِهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعَبَّاسٍ وَوَلَدِهِ مَغْفِرَةً ظَاهِرَةً  
وَبَاطِنَةً لَا تُغَادِرُ ذَنْبًا. اللَّهُ اللَّهُ فِي أَصْحَابِي لَا تَتَّخِذْهُمْ  
مِنْ بَعْدِي غَرَضًا فَمَنْ أَحَبَّهُمْ فَبِحَبِّي أَحَبَّهُمْ وَمَنْ  
أَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِي أَبْغَضَهُمْ وَخَيْرُ امْرِئِي قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ  
يَكُونُهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَكُونُ بِهِمْ وَالسُّلْطَانُ (الْمُسْلِمُ) طَلُّ اللَّهِ  
فِي الْأَرْضِ مَنْ أَهَانَ سُلْطَانُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ أَهَانَهُ اللَّهُ. إِنْ  
اللَّهُ يَأْمُرُكُمْ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ  
الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ☆  
فَاذْكُرُوا اللَّهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوهُ يُسْتَجِبْ لَكُمْ وَلِيَذْكُرْ  
اللَّهُ تَعَالَى أَعْلَى وَأَوْلَى وَأَجَلُّ وَأَتَمُّ وَأَهْمُّ وَأَعْظَمُ  
وَأكْبَرُ ☆



١٦  
خُطْبَةُ أُولَى حَضْرَتِ مُوَلَانَا سَيِّدِ كَسِينِ أَحْمَدِ مَدَنِي رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِحَيْرِ الْأَدْيَانِ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ  
هَدَانَا اللَّهُ وَأَكْمَلَ لَنَا دِينَنَا وَآتَمَّ عَلَيْنَا نِعْمَتَهُ وَرَضِيَ لَنَا  
الْإِسْلَامَ دِينًا فَلَا نَعْبُدُ وَلَا نَسْتَعِينُ إِلَّا بِآيَاهُ أَلْفَ بَيْنِ قُلُوبِ  
أَهْلِ الْإِيمَانِ فَأَصْبَحُوا ابْنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا وَحَثَّهُمْ عَلَيَّ أَنْ يَكُونُوا  
كَأَعْضَاءِ جَسَدٍ وَاحِدٍ أَنْصَارًا وَآخِذَانَا وَنَهَاهُمْ عَنْ  
مَوَالِيَةِ أَعْدَائِهِ أَعْدَاءِ الْإِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِينَ وَأَوْعَدَهُمْ  
بِمَسِّ النَّارِ وَالْخُذْلَانِ عَلَى الرُّكُوبِ إِلَى الظُّلُمِ وَالصَّلَوةِ  
وَالسَّلَامِ عَلَى شَمْسِ الْهُدَايَةِ وَالْيَقِينِ الْمُمَيِّزِ بَيْنَ الطَّيِّبِ  
وَالْخَبِيثِ الْمُهِينِ الْمَأْمُورِ بِالْعِظَمَةِ وَالْجِهَادِ عَلَى الْكُفَّارِ  
وَالْمُنَافِقِينَ وَأَعْدَادِ الْمُسْتَطَاعِ مِنَ الْقُوَّةِ الْمُرْهِبَةِ قُلُوبِ  
أَعْدَائِهِ اللَّهُ الْمُخْذُولِينَ سَيِّدَانَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمَبْعُوثِ  
رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ وَمُنْقِذًا لِّلْخَلَائِقِ مِنْ غَضَبِ اللَّهِ ذِي  
الْقُوَّةِ الْمَتِينِ وَعَلَى إِلِهِ وَصَحْبِهِ الْأَشِدَّاءِ عَلَى الْكُفَّارِ الرَّحْمَاءِ  
بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَاتِّبَاعِهِ وَتَابِعِيهِمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْحَمَاسَةِ  
بَبِيضَةِ الْإِسْلَامِ وَالِدَيْنِ الْمُبِينِ - أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا النَّاسُ  
إِلَّا مَهْذَا الشَّنَاعُ الْفَطِيحُ وَلَمْ يَزَلِ الْقُرْآنُ الْعَظِيمُ يَنْذِرُكُمْ  
وَالْأَمْرَ هَذَا الشَّنَاؤُ الْمُشْنِيعُ وَلَمْ يَبْرَحِ الدَّهْرُ الْيَقْظَانُ  
يُوقِظُكُمْ أَمَا بَانَ لَكُمْ أَنَّ الْأُمَمَ قَدْ تَدَاعَتْ عَلَيْكُمْ سَدَائِعُ



الْأَجَلَةَ عَلَى الْقَصْعَةِ وَاجْتَمَعَتْ عَلَى أَنْ تَبْلُغَ الْمُسْلِمِينَ  
وَبَلَاءَ دَهْمٍ فَتَمُضُّهَا مُضْغَةً حَتَّى تَخْشُونَ النَّاسَ وَاللَّهَ أَحَقُّ  
أَنْ تَخْشَوْهُ وَحَتَّى تَتَوَلَّوْنَ الْأَعْدَاءَ وَاللَّهُ وَسْوَءُ سَوْلَةٍ أَحَقُّ أَنْ  
تَوَلَّوْهُ أَفْطَالَ عَلَيْكُمْ الْأَمَدُ كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلُ فَقَسَتْ  
قُلُوبُكُمْ أَمْ زَالَ عَنْكُمْ الْخُشُوعُ لِيَذَرَ اللَّهُ فَتَحْجَرَتْ أَفْكَارُكُمْ  
وَعُقُوبُكُمْ أَلا تَرَوْنَ أَنَّ مِنَ الْحَجَارَةِ لَمَّا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْحَاصُ  
عَنْ خَافَةِ اللَّهِ وَأَنَّ مِنْهَا لَمَّا يَشْتَقُّ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ أَوْ يَهْبِطُ  
مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ أَنْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا أَنْ تَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ  
لَا يُفْتَنُونَ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخَلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ  
الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَتُبْتَلُوا بِمِثْلِ مَا كَانُوا يُبْتَلُونَ  
فَوَاللَّهِ لَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ  
وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَلَيَعْلَمَنَّ الصَّابِرِينَ  
فَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنِ النَّبِيِّ الصَّادِقِ الْأَبَرِّ صَاحِبِ الْقَبْرِ الْأَعْظَمِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ سَيَكُونُ بَعْدِي أُمَرَاءُ فَمَنْ  
دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّ قَهْمُ بَيْدٍ بِهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ  
مِنْنِي وَلَسْتُ مِنْهُمْ وَلَيْسَ بِوَارِدٍ عَلَى الْحَوْضِ وَمَنْ لَمْ يَدْخُلْ  
عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُصَدِّ قَهْمُ بَيْدٍ بِهِمْ وَلَمْ يُعْنِهِمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَهُوَ  
مِنْنِي وَأَنَا مِنْهُ وَهُوَ وَارِدٌ عَلَى الْحَوْضِ وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ  
وَالسَّلَامُ لَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا



عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ الْعَظِيمِ كَبِيرِ  
الْمُنْفِقِينَ بَأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ  
أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَيْبَتُغُونَ عِنْدَ هُمُ الْعِزَّةَ  
فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ  
وَنَفَعْنَا وَآتَاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ

### خطبة ثالثة

الْحَمْدُ لِلَّهِ مُحَمَّدٌ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنُؤْمِنُ بِهِ وَ  
نَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ  
أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّهُ فَلَا  
هَادِيَ لَهُ وَلَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ  
وَلَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ  
صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ  
أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ تَعَالَى فِي السِّرِّ وَالْعَلَنِ  
وَذَرُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَحَافِظُوا عَلَى الْجَمْعِ  
وَالْجَمَاعَةِ وَوَطِنُوا أَنْفُسَكُمْ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَاعْلَمُوا  
أَنَّ اللَّهَ أَمَرَكُمْ بِمُرَبِّدٍ أَرَفِيهِ بِنَفْسِهِ ثُمَّ شَتَّى بِمَلَائِكَتِهِ  
قُدُسِهِ ثُمَّ ثَلَّثَ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ بَرِيَّةٍ جَنَّتِهِ وَإِسْمِهِ فَقَالَ  
وَلَمْ يَزَلْ قَائِلًا كَرِيمًا تَبَجِيلًا لِقَدَرِ حَبِيبِهِ تَشْرِيفًا وَتَعْظِيمًا  
إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا



عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا ۖ وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَهُوَ فِي  
 قَبْرِهِ حَتَّى الْبَيْتِ مَنْ دُخِرَتْ عِنْدَهُ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى وَقَالَ  
 عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَكَفَى بِهِ ابْتِهَاجًا وَفَخَرًا مَنْ صَلَّى عَلَى  
 وَاحِدَةٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا ۖ اللَّهُمَّ فَصِّلْ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى  
 أَحَبِّ خَلْقِكَ إِلَيْكَ وَأكْرَمِهِمْ لَدَيْكَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
 وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَتَابِعِيهِ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى عَدَدَ مَا تُحِبُّ  
 وَتَرْضَى يَا كَرِيمُ وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنْ صِدِّيقِ نَبِيِّكَ وَصَدِيقِهِ  
 وَرَفِيقِهِ فِي الْغَارِ وَرَفِيقِهِ مَنْ قَالَ فِي حَقِّهِ سَيِّدًا مَنْ جَاءَ  
 مِنْكَ بِالنَّهْيِ وَالْأَمْرِ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا غَيْرَ رِيقِي لَا تَخَذْتُ  
 أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ النَّاطِقِ بِالْصِّدْقِ  
 وَالصَّوَابِ الْفَارِقِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ الْوَاهِدِ الْوَّابِ مَنْ  
 قَالَ فِي حَقِّهِ سَيِّدِ الْحَقِّ وَالْبَشَرِ لَوْ كَانَ بَعْدِي سَبِيٌّ لَكَانَ  
 عَمْرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنْ كَامِلِ الْحَيَاءِ  
 وَالْإِيْمَانِ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْقِيَامِ وَدَرَّاسَةِ وَجْمَعَةِ الْقُرْآنِ مَنْ  
 قَالَ فِي حَقِّهِ أَكْمَلُ الْخَلَائِقِ وَسَيِّدُ وَلَدِ عَدْنَانَ بِكُلِّ نَبِيٍّ  
 رَفِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَرَفِيقِي فِيهَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى  
 عَنْهُ وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنْ مُرَكِّزِ الْوَلَايَةِ وَالْقَضَاءِ وَبَابِ  
 مَدِينَةِ الْعِلْمِ وَالْبَهَاءِ لَيْثِ بْنِ غَالِبٍ إِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ  
 مَنْ قَالَ فِي حَقِّهِ السَّبِيُّ الْوَاهِدُ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ



فَعَلَى مَوْلَاةِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَارْضَ اللَّهُ عَنْكَ السَّيِّدَيْنِ  
الشَّهِيدَيْنِ الْقَمَرَيْنِ الْمُنِيرَيْنِ رَاجِيَا نَتَقِي سَيِّدَا الْكَوْنَيْنِ  
مَنْ قَالَ فِي حَقِّهِمَا مُنِيرُ فَضَائِلِ الدَّارَيْنِ سَيِّدَا أَشْبَابِ  
أَهْلِ الْجَنَّةِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَارْضَ  
اللَّهُ عَنْ أُمِّهِمَا الْبَتُولِ الرَّهْمَاءِ بِضْعَةِ جَسَدِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ  
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ الْعَزِيزَةِ الْغَرَّاءِ مَنْ قَالَ فِي حَقِّهَا مُنْقَذُ  
الْخَلَائِقِ عَنِ النَّارِ الْحَاطِمَةِ سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَاطِمَةُ  
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَارْضَ اللَّهُ عَنْ عَمِّي نَبِيِّكَ الْمُخْصُوصَيْنِ  
بِالْكَمَالَاتِ بَيْنَ النَّاسِ رَبِّي عُمَارَةُ الْحَمْرَةِ وَأَبِي الْفَضْلِ  
الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَارْضَ اللَّهُ عَنْ السِّتَةِ  
الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشْرَةِ الْمُبَشِّرَةِ بِالْجَنَّةِ الْكَرَامِ وَعَنْ سَائِرِ  
الْبَدْرِيِّينَ وَأَصْحَابِ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ اللَّيُوثِ الْعِظَامِ وَ  
سَائِرِ الْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ وَأَتْبَاعِهِمْ  
وَتَابِعِيهِمْ أَجْمَعِينَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلَ لِأَحَدٍ مِنْهُمْ  
فِي عُقْبَانَا ظَلَامَةً وَنَجِّنَا بِحُبِّهِمْ عَنْ أَهْوَالِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَ  
اجْعَلْهُمْ شُفَعَاءَ لَنَا وَمُشَفَّعِينَ بَيْنَ يَدَيْكَ يَوْمَ الْمُحْشَرِ  
اللَّهُمَّ يَا مَنْ أَمْرُهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالْمُؤْمِنِ وَمَنْ إِذَا أَسَاءَ أَدَّ  
شَيْئًا قَالَ لَهُ عَنْ فَيْكُونُ نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِجَاهِ نَبِيِّكَ الْأَمِينِ  
الْمَأْمُونِ أَنْ تَنْصُرَ الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِينَ وَتُنْجِزَ وَعْدًا أَوْ كَانَ



حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ وَوَفِّقْ وَلَاةَ الْإِسْلَامِ وَسَلَاطِينَهِمْ  
 لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ وَاعْصِمْهُمْ عَنِ الضَّلَالِ وَالْغَيِّ وَالْمَيْلِ  
 إِلَى الشَّيْطَانِ وَمَا يَهْوَاهُ اللَّهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ الدِّينَ الْقَوِيْمَ  
 وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاجْزَلِ مَنْ خَذَلَ الْمُسْلِمِينَ وَلَا تَجْعَلْنَا مَعَهُمْ  
 وَاعْفِرِ اللَّهُمَّ جَمِيعَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ  
 وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ إِنَّكَ سَمِيعٌ قَرِيبٌ  
 مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا  
 وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ  
 رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ  
 رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا  
 أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ عِبَادَ  
 اللَّهِ رَحِمَكُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ  
 وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ  
 يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ أذْكُرُ وَاللَّهُ تَعَالَى  
 يَذْكُرُكُمْ وَأَدْعُوهُ يُسْتَجِبُ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَى أَعْلَى  
 وَأَوَّلَى وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَهَمُّ وَالْكَرِيمُ

\*\*\*\*\*

### ضروری احکام عیدین

واضح رہے کہ نماز عید سے پہلے جب تک لوگوں کا پورا اجتماع نہیں ہوتا مناسب ہے



کہ عیدین کے متعلق کچھ احکام و مسائل خطیب صاحبان بیان فرمائیں۔ جب اجتماع تام ہو جائے تو لوگوں کو کھڑا کر کے ان کی صفیں ٹھیک کرائی جائیں اور نماز عید کی ترکیب مع تکبیراتِ زائدہ بیان کی جائے اس کے بعد نماز پڑھی جائے بعد از قراعت نماز خطیب صاحب خطبہ مستنود عربی میں پڑھیں تکبیلہ: خطبہ مستنود ضروری ہے چاہے آواز پہنچے یا نہ پہنچے۔ بغیر خطبہ سننے چلے جانا خلاف سنت ہے۔

بمصلحت حاضرین امام اگر چاہے خطبہ کے ساتھ عید الفطر اور عید الاضحیٰ میں قربانی کے مسائل خطبہ سے فارغ ہو کر منبر سے نیچے اتر کر بیان کر دے اور یہ سہیشت سنت سے زیادہ موافق ہے۔

احکام صدقہ فطر: ہر مسلمان مرد و عورت جس کے پاس بقدر نصاب چاندی یا سونا یا اسی قدر مالیت کا اسباب ضروری حاجت سے زائد ہو اس پر صدقہ فطر واجب ہے۔ اگرچہ وہ اسباب تجارت کا نہ ہو۔ اور اگرچہ وہ نصاب اسی دن صبح صادق سے ذرا پہلے اس کی ملک میں آیا ہو اور اگرچہ روتے کسی وجہ سے نہ رکھے ہوں۔

اگر گھوڑوں دیوے تو نصف صاع واجب ہے جو ہمارے ملک کی تول کے حساب سے پونے دو سیر ہوتا ہے۔

اور اگر خود دیوے تو اس کا ڈگنا دیوے اور دو گنے کا مطلب یہ ہے کہ جس برتن میں پونے دو سیر گھوڑوں آجادیں اس برتن کو دو دفعہ بھر کر دے۔

اور اگر اس کے علاوہ کچھ اور غلبہ دیوے جیسے چٹا، جو ار وغیرہ تو اتنا دیوے کہ اس کی قیمت مذکورہ گھوڑوں یا بچہ کے برابر ہو۔

نابالغ اولاد کی طرف سے بھی اور مجنون اولاد کی طرف سے بھی اگرچہ وہ بالغ ہو فطرہ دینا باپ پر واجب ہے جب کہ اولاد مالک نصاب نہ ہو۔ ورنہ خود اس کے مال سے ادا کرے۔



جولہ کا عید کی صبح صادق کے بعد پیدا ہوا اور جو شخص قبل صبح مر گیا اس کا فطرہ نہیں۔  
 اور مستحب یہ ہے کہ عید کے دن عید گاہ جانے سے پہلے ادا کرے اور یہ بھی جائز ہے  
 کہ بعد میں یا پہلے دے دے۔ مگر احتیاط یہ ہے کہ رمضان سے پہلے نہ دے۔  
 ایک آدمی کا فطرہ ایک فقیر کو یا تھوڑا تھوڑا کئی کو، یا کئی آدمیوں کا ایک کو دے یہ  
 جائز ہے۔

اور جس کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں اس کو فطرہ بھی دے سکتے ہیں۔  
 تنبیہ: یہ چند ضروری مسائل بیان کر دیے گئے ہیں۔ باقی مسائل بوقت ضرورت  
 معتبر کتابوں میں دیکھ لیں یا علماء سے دریافت کر لیں۔

### خطبہ عید الفطر الملقط من الخطب

جس کو حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب نے چند خطبات سے انتخاب فرمایا ہے



اللہ اکبر اللہ اکبر لا إله إلا الله والله أكبر الله أكبر والله

الحمد — ثلاث مرّات

الحمد لله الملك العظيم الذي تنزه في ملكه عن الاضداد  
 والاسداد \* وتعالى عن الشريك والشبيه والوزير  
 والنظير والصاحبة والوالد والاولاد \* وتضرّ في وحدانيته  
 عن الانصار والاصهار والاعوان والاعضاد \* قدّر الشهور  
 والداهور والايام والاعوام والمواسم والاعیاد \* فبمحانه  
 من إله تعالى في ملكه واقتدر \* الله أكبر الله أكبر  
 لا إله إلا الله والله أكبر الله أكبر والله الحمد \*



٢٢  
وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ شَهَادَةً حَتَمَهَا عَلَى الْعِبَادِ ☆  
وَحَتَمَهَا عَلَى أَهْلِ الْعَنَادِ ☆ وَأَطْفَاءَ بُنُورِهَا نَارَ الْهَالِكَةِ  
يَوْمَ الْمَعَادِ ☆ وَاسْتَوْفَى بِهَا مَهْرَ الْجَنَّةِ مِمَّنْ أَرَادَ ☆ فَهِيَ  
دَارُ النِّعَمِ الْمَقِيمِ الْأَكْبَرِ ☆

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ  
اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ☆ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدٌ  
الْمُنْتَقِبُ مِنْ خَاصِ خَوَاصِ الْعِبَادِ ☆ وَالْمَخْصُوصُ بِالشَّفَاعَةِ  
الْعَظِيمَةِ عَلَى رُؤُسِ الْأَشْهُادِ أَرْسَلَهُ اللَّهُ تَعَالَى سِرْحَمَةَ  
لِلْعِبَادِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ الْأَمْجَادِ ☆ مَا تَبَايَدَتِ  
الْأَشْجَارُ فِي الْأَسْحَارِ وَالطَّيْرُ غُرْدَ وَأَزْهَرَ ☆

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ  
اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ☆

أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى دَعَاكُمْ إِلَى دَارِ كِرَامَتِهِ وَ  
خَصَّكُمْ بِهَدَايَتِهِ وَرَحْمَتِهِ فَأَعْبُدُوهُ وَوَحِّدُوهُ فِي كُلِّ وَقْتٍ  
تَوْحِيدًا وَاشْكُرُوهُ إِذْ جَعَلَ لَكُمْ هَذَا الْيَوْمَ عِيدًا أَيَا لَهُ  
مِنْ عِيدٍ خَتَمَ بِهِ شَهْرَ الصِّيَامِ لِتَعْظِيمِهِ ☆ وَافْتَحَ بِهِ  
أَشْهُرَ الْحَجِّ لِتَكْرِيمِهِ فَيَا فَوْزَ مَنْ شَهِرَ فِيهِ بِالتَّوْبَةِ حَسَامُ  
الْيَقِينِ وَانْتَصَى فَقَدْ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ  
رَمَضَانَ إِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا كَانَ كَفَّارَةً لِمَا مَضَى ☆ فَمَنْ صَامَهُ



اعتق رقبتك من الموبقات وحرر ☆

الله أكبر الله أكبر لا إله إلا الله والله أكبر

الله أكبر والله الحمد ☆

فطهر والصيام بركة الفطر من غير عيب فإن  
زكاة الفطر طهرة للصائم من اللغو والرفث ☆ وقد  
قال الله تعالى قد آفكم من تزكيتي وذكر اسم ربهم  
فصلي ☆

الله أكبر الله أكبر لا إله إلا الله والله أكبر

الله أكبر والله الحمد ☆

وفي بعض الأخبار إذا كان يوم فطر الأزهري يطلع  
الله على كافة الأنام وينشر رحمته فتعمر الخاص و  
العام ☆ ويباهي ملائكته فيقول يا ملائكتي عبدي  
وإمامي فصورا فريشتي عليهم ثم خرجوا يعجبون في الدعاء  
وعزتي وجلالي وكرمي وعلوي وارتفاع مكاني لا يجيبهم  
فيقول ارجعوا قد غفرت لكم وبدلت سيئاتكم حسنات  
فيرجعون مغفورا لهم ☆

الله أكبر الله أكبر لا إله إلا الله والله أكبر

الله أكبر والله الحمد ☆

اللهم كما افتتحت أعمالنا بفاتحة الكتاب وفتحت



صدورنا لنوره الأزهر ☆ نساء لك بخاتم انبيائك حسن  
الخاتم والتفتمخ بمسكه الأوفر ☆

الله أكبر الله أكبر لا إله إلا الله والله أكبر  
والله الحمد ☆

تقبل الله منا ومنكم فهو الخبير بما آيطن العبد و  
ما أظهر ☆ واستغفر الله العظيم لي ولكم ولسائر المسلمين  
والمسلمات فاتة أكرم من صفح وعقا وغفر ☆  
الله أكبر الله أكبر لا إله إلا الله والله أكبر  
الله أكبر والله الحمد ☆

### الخطبة الثانية

الله أكبر الله أكبر لا إله إلا الله والله أكبر  
والله الحمد — ثلث مرات ☆

الحمد لله الذي جعل العيد بالسرور والزم عباده  
شكراً وكملة بضيافة المؤمنين وحرّم صومته وأوجب  
فطره وضاعف فيه مواهب الإناعام على العالمين ☆  
وأشهد أن لا إله إلا الله مفيض الإحسان والنعيم  
وأشهد أن سيدنا ومولانا محمداً رسول الله سيد العرب  
والعجم واعلموا أن الله تعالى صلى على نبيه قديماً ☆  
فقال إن الله وملائكته يصلون على النبي يا أيها الذين آمنوا



٢٤  
صلوا عليه وسلموا تسليماً ☆ اللهم صل على سيدنا ومولانا وحبيبنا  
محمد وآله وصحبه وازواجه ومن تبعهم بإحسان رضي الله  
عنهم وعننا جميعين ☆

قال النبي صلى الله عليه وسلم أرحم أمتي بأمتي أبو بكر  
وأشدّهم في أمر الله عمر وأصدقهم حياءً عثمان وأقضاهم  
على وأعلمهم بالحلال والحرام معاذ بن جبل وأمين هذه  
الأمة أبو عبيدة بن الجراح وفاطمة سيدة نساء أهل الجنة  
والحسن والحسين سيدا شباب أهل الجنة وحمزة أسد الله  
وأسد رسوله ☆ اللهم اغفر لعباس وولده مغيرة ظاهراً  
وباطناً لا تغادر دنياً الله في الله في أصحابي لا تتخذ وهم  
غرضاً من بعدى فمن أحبهم فبحبي أحبهم ومن أبغضهم  
فببغضي أبغضهم ☆

اللهم اجعل بفضلك هذا البلد آمناً مطمئناً وارفح  
الله مقتك وغضبك عنا ولا تسلط علينا من لا يرحمنا ووفقنا  
وامراءنا لما تحب وترضى من القول والفعل والعمل والنية و  
الهدى ☆ إنك على كل شيء قدير ☆

اللهم اجعل مملكة باكستان باقية قائمة على سنن  
المصطفى وشعائر الإسلام واحفظها من الشرور والفتن  
ما ظهر منها وما بطن بما شئت وكيف شئت ومن حيث



شئت ومن این شئت فانه لاحول ولا قوۃ الا بك ولا ملجأ  
منك الا ايلك ☆

عباد الله رحمکم الله ان الله يأمر بالعدل والإحسان  
وإيتاء ذی القربی وینبی عن الفحشاء والمنکر والبغی یعظمکم  
لعلکم تذكرون ☆

\*\*\*\*\*

## احکام قربانی

ہر مرد و عورت مسلمان مقیم جس کے پاس بقدر نصاب چاندی یا سونا، یا اتنی ہی مالیت  
کا اسباب روزمرہ کی ضروری حاجت سے زائد۔ اس پر واجب ہے کہ اپنی طرف سے  
شربانی کرے۔

اونٹ، بکرا، دُنبہ، بھیڑ، گائے، بھینس نہ ہو یا مادہ سب درست ہے  
گائے بھینس دو برس سے کم، بکری ایک برس سے کم کی نہ ہو۔ اور دُنبہ چھ مہینے  
کا بھی درست ہے، جب کہ خوب قریب ہو اور سال بھر کا معلوم ہوتا ہو۔

اور بھیڑ میں اختلاف ہے کہ بکری کے حکم میں ہے یا دُنبہ کے۔ اور ہمارے نزدیک  
بکری کے حکم میں ہے اس لیے بھیڑ بھی سال بھر سے کم کی نہ کرے۔

اُونٹ، گائے، بھینس میں سات آدمی تک شریک ہو سکتے ہیں۔ مگر کسی کا حصہ ساتویں  
حصے سے کم نہ ہو۔

جانور قربانی کا بے عیب ہو لنگڑا، اندھا، کانا اور بہت لاعر اور کوئی عضو تنائی  
سے زائد کٹا ہوا نہ ہو۔

خصی (یعنی بدھیما) کی اور جس کے سینگ نکلے ہی نہ ہوں قربانی درست ہے۔



اور پوچھیں کہ دانت نہ رہے ہوں اور بوچی جس کے پیدائشی کان نہ ہوں جائز نہیں۔  
 دسویں تاریخ نماز عید کے بعد سے بارہویں کے غروب سے پہلے پہلے وقت ہے۔  
 اور دیہات کے باشندوں کو جائز ہے کہ قبل نماز عید بعد صبح صادق ذبح کر لیں۔  
 بعد اس کے نماز کے لیے جائیں۔

اگر قربانی شرکت میں کریں تو محض انداز سے گوشت تقسیم کرنا جائز نہیں۔ قول کر  
 پورا پورا بانٹیں کسی طرف ذرا بھی کمی بیشی نہ ہو۔ ہاں جس حصے میں کتے پائے بھی ہو اس میں  
 چاہے جتنی ہو جائز ہے۔

بہتر ہے کہ کم سے کم تھائی گوشت خیرات کر دے۔  
 قربانی کی کوئی چیز قصاب کو اجرت میں دینا جائز نہیں۔  
 اس کی رسی، جھول سب تصدق کر دینا افضل ہے۔

کھال کا بیچنا اپنے فرج میں لانے کے لیے درست نہیں۔ ہاں اگر قیمت خیرات  
 کرنے کے لیے بیچے تو خیر۔

قربانی کے ذبح کرنے کے وقت دعا پڑھنی ایسی ضروری نہیں کہ بدون اس کے  
 قربانی ہی نہ ہو جس کو یاد نہ ہو بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کے ذبح کر لے۔

اور باقی مسائل بہشتی زیور، اصلاح الرسوم وغیرہ میں دیکھ لیں۔ اس جگہ اختصار  
 کی وجہ سے نہیں لکھے گئے۔

اور مستحب ہے کہ ذبح سے پہلے یہ آیتیں پڑھے: اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهَیْ لِلدِّیْنِ  
 فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۝ اِنِّ صَلَوٰتِیْ وَنُسُکِیْ  
 وَمَحْیَاۤیَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۝ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا  
 اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ اور بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کرے۔ پھر بعد ذبح کے  
 کہے: اَللّٰهُمَّ مِنْکَ ذَلٰکَ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ ۝ اس جگہ جس کی طرف سے قربانی کی جائے



اس کا نام ہے۔ (عین کثر النہال الاضاعی من کتاب الحج عن علیؑ بروایۃ ابن ابی الدنیاص ۸۴۲)

اور ۸۴۳)

### خطبہ عید الاضحیٰ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ  
وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ☆ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ لِكُلِّ أُمَّةٍ مَنَسَكًا  
لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَى مَا سَرَّاهُمْ مِنْ بَهِيمَةٍ الْأَنْعَامِ ☆  
وَعَلَّمَ التَّوْحِيدَ وَأَمْرًا بِالسَّلَامِ ☆ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ☆ وَ  
نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ  
سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الَّذِي هَدَانَا إِلَى  
دَارِ السَّلَامِ ☆ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ  
أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ☆ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ  
أَصْحَابِهِ الَّذِينَ قَامُوا بِإِقَامَةِ الْأَحْكَامِ وَبَدَلُوا أَنْفُسَهُمْ  
وَأَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَا لَهُمْ مِنْ كِرَامٍ ☆ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا  
كَثِيرًا ☆ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ  
اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ☆ أَمَّا بَعْدُ فَأَعْلَمُوا أَنَّ يَوْمَكُمْ هَذَا  
يَوْمُ عِيدٍ شَرَعَ لَكُمْ فِيهِ مَعَ أَعْمَالٍ أُخْرَقَتْ سَبَقَتْ فِي الْخُطْبَةِ  
قَبْلَ هَذَا الْعَشْرِ ذُبِحَ الْأُضْحِيَّةُ بِالْإِخْلَاصِ وَصَدَّقَ النَّبِيُّ وَ



بَيْنَ نَبِيِّهِ وَصَفِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجُوبَهَا وَفَضَائِلُهَا  
 وَدَوْنِ عُلَمَاءِ أُمَّتِهِ مِنْ سُنَّتِهِ فِي كُتُبِ الْفِقْهِ مَسَائِلُهَا  
 اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ  
 وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ☆ فَقَدْ قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ مَا عَمِلَ ابْنُ  
 آدَمَ مِنْ عَمَلٍ يَوْمَ النَّحْرِ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ مِنْ إِهْرَاقِ الدَّمِ ☆  
 وَإِنَّهُ لَيَأْتِي يَوْمَ الْقِيَمَةِ بِقُرُونِهَا وَأَشْعَارِهَا وَأَخْلَافِهَا وَإِنَّ  
 الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ اللَّهِ بِمَكَانٍ قَبْلَ أَنْ يَقَعَ بِأَرْضٍ فَطَيَّبُوا  
 بِهَا نَفْسًا ☆ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ  
 اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ☆ وَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذِهِ الْأَضَاحِي قَالَ  
 سُنَّةُ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالُوا فَمَا لَنَا فِيهَا  
 يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ قَالُوا فَالصُّوفُ يَا رَسُولَ  
 اللَّهِ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ مِنْ الصُّوفِ حَسَنَةٌ ☆ اللَّهُ أَكْبَرُ  
 اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ  
 وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ مَنْ وَجَدَ سَعَةً لَانَ يُضْحِي  
 فَلَمْ يُضَحِّ فَلَا يَحْضُرُ مَصْلَانَا ☆ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا  
 اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ☆ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ

له ترمذي وابن ماجه ١٢ له احمد وابن ماجه ١٢ له عين ترمذي عن الحاكم  
 مرفوعا مع التصحيح وموقوفا ولعله اشبه وهو مع ذلك مرفوع حكاه ١٢ له مالك



الْأَضَاحِي يَوْمَ مَا نَبَعْدَ يَوْمِ الْأَضْحَى ☆ وَعَنْ عَلِيٍّ مِثْلَهُ وَهَذَا  
بَعْضُ مِمَّنِ الْفَضَائِلِ ☆ وَتَعَلَّمُوا مِنَ الْعُلَمَاءِ الْمَسَائِلَ  
اعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ☆ لَنْ يَنَالَ اللَّهُ لُحُومُهَا وَ  
لَا دِمَائُهَا وَلَكِنْ يَنَالُهُ التَّقْوَى مِنْكُمْ كَذَلِكَ سَخَّرَهَا  
لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَى مَا هَدَىٰكُمْ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ☆

### خطبة ثانية



الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنُؤْمِنُ بِهِ وَ  
نَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ  
أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَنَشْهَدُ  
أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ  
وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا  
كَثِيرًا ☆ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ أَصْدَقَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ وَأَحْسَنَ الْهُدَى  
هُدَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحَدَّثَاتُهَا وَكُلُّ  
مُحَدَّثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ  
اعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ☆  
إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا



عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا ۞ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 لِبِّ الْقُلُوبِ وَدَوِّ آيَاتِهَا وَعَافِيَةِ الْبُدَانِ وَشِفَائِهَا وَنُورِ  
 الْأَبْصَارِ وَضِيَّائِهَا وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ وَارْضَ اللَّهُمَّ  
 عَمَّنْ هُوَ أَفْضَلُ الْبَشَرِ بَعْدَ الْأَنْبِيَاءِ بِالتَّحْقِيقِ رَفِيقَهُ فِي الْغَارِ وَ  
 أَنْبِيَاءَهُ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَنْ النَّاطِقِ بِالصِّدْقِ  
 وَالْقَوَابِ الْفَارِقِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ الْأَوَّاهِ الْأَوَّابِ عُمَرُ بْنُ  
 الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَنْ كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْإِيمَانِ جَامِعِ آيَاتِ  
 الْقُرْآنِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَنْ إِمَامِ الْمَشَارِقِ  
 وَالْمَغَارِبِ أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ  
 عَنْهُ وَعَنْ السَّعِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ  
 أَهْلِ الْجَنَّةِ الْحُسَيْنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَعَنْ أُمِّهِمَا  
 الْبَتُولِ الزَّهْرَاءِ بِضْعَةَ جَسَدِ النَّبِيِّ الْكَرِيمِ الْعَزِيزَةِ الْغَرَّاءِ  
 سَيِّدَاتِنَا فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَعَنْ عَمَّتَيْهِ الْمَلَكَمَيْنِ أَبِي عَمْرَةَ  
 سَيِّدِنَا حَمْزَةَ وَأَبِي الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَعَنْ  
 السِّتَّةِ الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشْرَةِ الْمُبَشِّرَةِ الْكَرَامِ الْبَرَكَةِ وَعَنْ سَائِرِ  
 الصَّحَابَةِ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَأَتْبَاعِهِمْ وَتَابِعِيهِمْ  
 أَجْمَعِينَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ  
 آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۞ اللَّهُمَّ انْصِرِ الْإِسْلَامَ وَ  
 الْمُسْلِمِينَ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ



لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ☆ عِبَادُ اللَّهِ رَحِمَكُمُ اللَّهُ  
 إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ  
 عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ☆  
 اذْكُرُوا اللَّهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوهُ يُسْتَجِبْ كُفُّكُمْ وَلِيَذْكُرَ اللَّهُ تَعَالَىٰ  
 أَعْلَىٰ وَأُولَىٰ وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَهَمُّ وَأَتَمُّ وَأَكْبَرُ

\*\*\*\*\*

### خطبة نكاح

الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ  
 مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَلِنَا مَنْ يَحْمَدِ اللَّهَ  
 فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا  
 اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ  
 رَسُولُهُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا  
 تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ☆ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ  
 الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ  
 بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي  
 تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ☆

له احمد و ترمذى و ابوداؤد و نسائى و ابن ماجه و دارمى و فسر الايات

الثلاث سفيان الثورى قلت و سرد الاية الثانية هكذا يا ايها الذين امنوا

اتقوا الله الذى تساءلون به و لعل سرده اقتباس لا نقل ١٢



يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ  
لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَ  
رَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ☆



### دُعائے عقیقہ

اللَّهُمَّ هَذِهِ عَقِيقَةُ فُلَانٍ (اس جگہ بچے کا نام لے، دُمہا بیدار  
وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهِ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهِ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهِ وَشَعْرُهَا  
بِشَعْرِهَا) (اور اگر لڑکی ہے تو بیدار مہا اور بلحمہا اور بعظمہا اور بجلدہا  
اور بشعراہا کہ) اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهَیْ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ  
الْاَرْضَ حَنِیْفًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ☆ اِنَّ صَلَوٰتِیْ وَنُسُکِیْ  
وَمَحِیَّاتِیْ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ☆ لَا شَرِکَ لَہٗ وَ  
بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ☆ اَللّٰهُمَّ مِنْکَ وَلَدٌ  
پھر بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہ کر ذبح کرے۔

۱۔ یہ دعا پڑھنا مستحب ہے۔ ضروری نہیں ۱۲

۲۔ اخذ اولہ و آخرہ من حدیث البزار و الموصلی عن عائشۃ من قوما کما فی جمع  
الفوائد و لفظہ اذ بحوا علی اسمہ و قولوا بسم اللہ اللہ اکبر منك و لك هذا عقیقۃ  
فلان اما تفصیل الاجزاء فمبین الاجمال و متحدہ معہ لامبا تن یتحتاج الی دلیل مستقل کامل  
یعمل کالجزم من الحدیث سرد او سند او وسطہ یعنی الیتمین فیما ارى من القیاس علی الاضغیۃ  
التي وردت فیہا کما فی مشکوٰۃ عن احمد و ابی داود و ابن ماجہ و الدارمی ۱۲



## استسقاء کی نماز کا بیان

جب پانی کی ضرورت ہو اور پانی نہ برستا ہو، اس وقت اللہ تعالیٰ سے پانی برسنے کی دعا کرنا مسنون ہے، استسقاء کے لیے دعا کرنا اس طریقہ سے مستحب ہے کہ تمام مسلمان مل کر مع اپنے لڑکوں اور بوڑھوں اور جانوروں کے پایادہ خشوع و عاجزی کے ساتھ معمولی لباس میں جنگل کی طرف جائیں اور توبہ کی تجدید کریں اور اہل حقوق کے حقوق ادا کریں اور اپنے ہمراہ کسی کافر کو نہ لے جائیں پھر دو رکعت بلا اذان اور اقامت کے جماعت سے پڑھیں اور امام جہر سے قرأت پڑھے پھر دو خطبے پڑھے جس طرح عید کے روز کیا جاتا ہے پھر امام قبلہ رو ہو کر کھڑا ہو جائے اور دونوں ہاتھ اٹھا کر اللہ تعالیٰ سے پانی برسنے کی دعا کرے اور سب حاضرین بھی دعا کریں تین روز متواتر ایسا ہی کریں تین روز کے بعد نہیں کیوں کہ اس سے زیادہ ثابت نہیں اور اگر نکلنے سے پہلے یا ایک دن نماز پڑھ کر بارش ہو جائے تو جب بھی تین دن پورے کر دیں اور تینوں دنوں میں روزہ بھی رکھیں تو مستحب ہے اور جانے سے پہلے صدقہ خیرات کرنا بھی مستحب ہے۔

(منقول از ہبشتی گوہر ص ۳۳)

## خُطْبَةُ الْإِسْتِسْقَاءِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي قَالَ فِي كِتَابِهِ وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَّاحَ

میں پہلے دو رکعت نماز جماعت سے پڑھے اور قرأت جہر سے پڑھے پھر دو خطبے پڑھے اور دونوں کے درمیان جلسہ بھی کرے پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے دعا مانگے اور امام قبلہ رو کرے مقتدی قلبِ ردا  
 نہ کریں اور وہاں کفار نہ جانے پائیں ۱۶



بَشْرَابَيْنِ يَدَايَ رَحْمَتِهِ ۖ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ۝  
لِنُخَيِّبَ بِهِ بَلَدًا ۖ مَيْتًا ۖ وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَا سَيِّ  
كَثِيرًا ۝ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ  
وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ  
الَّذِي كَانَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوُجْهِهِ ۝ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى  
آلِهِ وَاصْحَابِهِ الَّذِينَ وَصَلُوا مِنَ الدِّينِ إِلَى كُنْهِهِ ۝  
وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا ۝ أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ  
إِنَّكُمْ شَكَرْتُمْ جَدَبَ دِيَارِكُمْ وَاسْتَيْتَخَرْتُمُ الْمَطَرِ عَنْ إِهَانِ  
زَمَانِهِ عَنْكُمْ وَقَدْ أَمَرَكُمُ اللَّهُ أَنْ تَدْعُوهُ وَوَعَدَكُمْ  
أَنْ يُسْتَجِيبَ لَكُمْ أَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنُ  
الرَّحِيمُ ۝ مَا لَكَ يَوْمَ الدِّينِ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يُفَعِّلُ مَا  
يُرِيدُ ۝ اللَّهُمَّ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَنِيُّ وَتَحْنُ  
الْفُقَرَاءُ ۖ أَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا أَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً  
وَبَلَاءًا إِلَى حِينٍ ۝ اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا مَرِيئًا مَرِيئًا  
نَافِعًا غَيْرُ ضَارٍّ غَيْرَ آجِلٍ ۝ اللَّهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهِيمَتَكَ وَ  
النَّشْرَ رَحْمَتَكَ وَآخِي بَلَدَكَ الْمَيْتَ ۝ اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا  
مُغِيثًا مَرِيئًا غَدًا فَجَلِّدُوا عَامًّا طَبَقًا سَحَابًا دَائِمًا ۝ اللَّهُمَّ

له و٥ه ابوداؤد عن دعاء النبي صلى الله عليه وسلم ١٢

له عين زاد المعاد عن الشافعي ١٢



اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ ☆ اللَّهُمَّ إِنَّ بِالْعِبَادِ  
وَالْبِلَادِ وَالْبَهَائِمِ وَالْخَلْقِ مِنَ اللَّوْأَاءِ وَالْجَهْدِ وَالضَّنْبِ  
مَا لَا تُشْكُوهُ إِلَّا إِلَيْكَ ☆ اللَّهُمَّ أَنْتَ لَنَا الزَّرْعُ وَادْرَأَ  
لَنَا الصَّرْعَ وَاسْقِنَا مِنْ بَرَكَاتِ السَّمَاءِ وَأَنْتَ لَنَا مِنْ  
بَرَكَاتِ الْأَرْضِ ☆ اللَّهُمَّ أَرْقِعْ عَنَّا الْجَهْدَ وَالْجُوعَ وَالْعُرَى  
وَاجْشِفْ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ مَا لَا يَكْشِفُهُ غَيْرُكَ ☆ اللَّهُمَّ  
إِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ إِنَّكَ كُنْتَ غَفَّارًا فَارْسِلِ السَّمَاءَ  
عَلَيْنَا مِدْرَارًا ☆ وَحَوِّلْ عَلَيْهِ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ  
رِدَاءً وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةِ فَجْعَلْ الْإِيْمَنَ عَلَى الْإِيْسَرِ  
وَالْإِيْسَرِ عَلَى الْإِيْمَنِ وَظَهَرَ الرِّدَاءُ لِبَطْنِهِ وَبَطْنَتُهُ  
لِظَهْرِهِ وَأَخَذَ فِي الدُّعَاءِ مُسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةِ وَالنَّاسُ  
كَذَلِكَ ☆ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ☆ وَهُوَ الَّذِي  
يُنْزِلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ وَهُوَ  
هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ☆

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ



# اس مجموعہ میں درج تمام عربی خطبات کے ترجمے

(الف) خطبات جمعۃ المبارک

خطبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (یعنی جمعہ کا خطبہ اولیٰ)

منقول از خطبہ ثلثہ حضرت حکیم الامت تھانوی قدس اللہ سرہ (دیکھئے صفحہ ۱)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، میں اس سے مدد مانگتا ہوں اور اسی استغفار کرتا ہوں اور ہم اپنے نفس کی شرارتوں سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جس شخص کو اللہ تعالیٰ ہدایت عطا فرماویں اسکو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے گمراہ فرماویں اسے کوئی راہ راست پر لا نہیں سکتا، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بند اور رسول ہیں اسے آپ کو دین حق کیساتھ بشیر و نذیر بنا کر بھیجا قیامت تک کیلئے جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی وہ یقیناً ہدایت پاگیا، اور جس نے انکی نافرمانی کی اس نے اپنے آپ ہی کو نقصان پہنچایا، اور وہ اللہ تعالیٰ کو ذرہ برابر بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ حمد و صلوة کے بعد۔ بلاشبہ سب سے سچی بات کتاب اللہ اور سب سے مضبوط کلام انقوسی کی بات ہی اور تمام ادیان میں بہتر حضرت ابراہیم علیہ السلام کا دین ہے۔ اور تمام طریقوں میں بہتر طریقہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے، سب سے بڑی بات ذکر اللہ ہے، اور سب سے اچھا بیان یہ قرآن مجید ہے، دین کے بہترین کام وہ ہیں جو پختگی پر مبنی ہوں، اور بدترین کام دین میں نسی اختراع ہے، اور بہترین سیرت انبیاء علیہم السلام کی سیرت ہے، اور اعلیٰ درجہ کی موت شہیدوں کی موت ہے اور بدترین نابینا پن ہدایت کے بعد گمراہ ہو جانا ہے۔ اور بہترین اعمال وہ ہیں جو نفع بخش ہوں، اور سب سے اچھا طریقہ وہ ہے جس کی اتباع کی جائے اور بُرا اندھا پن دل کی بے بصیرتی ہے، اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے (یعنی عطیہ دینے والا عطیہ لینے والے سے بہتر ہے) جو (مال) کم ہو اور کافی ہو جائے اس (مال) سے بہتر ہے جو زیادہ ہو اور غفلت میں ڈال دے اور بدترین معذرت وہ ہے جو اس وقت کیجا جب موت آنے لگے اور یوم قیامت کی ندامت جب بری ندامت ہے، بعض لوگ جمعہ کے دن سب سے پیچھے آتے ہیں، اور بعض



لوگ اللہ کا ذکر بے دلی سے کرتے ہیں سب بڑی خطا جھوٹی زبان ہے اور بہترین مالدار کی نفس کی مالداری ہے، اور بہترین زاد راہ تقویٰ ہے، اور حکمتوں کا سرچشمہ اللہ عزوجل کا خوف ہے، اور بہترین بات جو دل میں ٹھہرے یقین محکم ہے، اور (دین میں) شک کرنا کفر ہے، اور لوحہ کرنا جہالت کا کام ہے، خیانت شعلہ جہنم ہے، اور ایسا خزانہ جس کی زکوٰۃ نہ نکالی گئی ہو جہنم کا داغ ہے، (جس سے انسان کو داغ جائے گا) اور بُرا شعر ابلیس کے باجوں میں سے ایک (باجا) ہے، اور شراب تمام گناہوں کا مآخذ و منبع ہے، اور بدترین کھانا یتیم کا مال ہے، اور نیک آدمی وہ ہے جو دوسرے سے (یعنی دوسرے کو دیکھ کر) عبرت حاصل کرے، اور بد بخت وہ ہے جو اپنے ماں کے پیٹ ہی میں بد بخت ہو (یعنی علم الہی میں پیدا نشی طور پر ہی بد بخت ہو) اور واقعہ یہ ہے کہ تم میں سے ہر شخص لوٹے گا ایسی جگہ جس کی وسعت چار ہاتھ ہے (یعنی قبر) اور معاملات آخرت کی طرف لوٹیں گے اور عمل کا جوہر و ماحصل اس کا آخری مرحلہ ہے (یعنی موت کو وقت کیا عمل تھا؟) اور برے خواب جھوٹے خواب ہیں، اور ہر آنے والی چیز قریب ہے، اور مومن کو گالی دینا فسق ہے اور قتل کرنا کفر ہے، اور اس کا گوشت کھانا (یعنی غیبت) اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے اور اس کے مال کی عزت بھی ایسی ہی ہے جیسے اس کے خون کی عزت، اور جس نے اللہ پر جھوٹا باندھا وہ اس کو جھٹلایگا، اور جو درگزر کر دیگا اس سے بھی درگزر کر دیا جائے گا اور جو معاف کر دیگا اللہ اس کو بھی معاف کر دیگا اور جو غصہ کو پی لے گا اس کو اللہ تعالیٰ اجل شانہ اجر عطا فرمائیں گے اور جو مصیبت پر صبر کریگا اس کو اللہ تعالیٰ بدلہ عطا فرمائیں گے، اور جو شہرت کے پیچھے لگے گا، اللہ تعالیٰ اس کو رسوا کر دیگا اور جو صبر کریگا اللہ اس کو دوسرا اجر عطا فرمائیں گے اور جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کریگا اس کو اللہ تعالیٰ عذاب دیں گے۔

اے ہمارے رب ہم آپ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں اور آپ ہی کی طرف آخری ٹھکانا ہے اے ہمارے رب ہم پھر آپ سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور آپ ہی طرف لوٹ کر آنا ہم پھر آپ سے مغفرت مانگتے ہیں اور آپ ہی کی طرف آخری ٹھکانا ہے۔



## خطبہ ثانیہ، (حضرت تھانویؒ)

تمام خوبیاں اللہ کے لیے ثابت ہیں جس نے اپنے (خاص) بندے (حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم) پر کتاب نازل فرمائی اور اس میں ذرا بھی کمی نہیں رکھی جو سیدھی سچی ہے، تاکہ وہ ایک سخت عذاب سے جو منجانب اللہ ہو گا ڈرائے اور ان اہل ایمان کو جو نیک کام کرتے ہیں یہ خوشخبری دے کہ انکو اچھا اجر ملے گا جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اور تاکہ ان لوگوں کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ (نعوذ باللہ) اللہ تعالیٰ اولاد رکھتا ہے تو کوئی دلیل انکے پاس ہے اور نہ ان کے آباؤ اجداد کے پاس تھی یہ ایک بڑی بھاری (ناگوار بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے، یہ لوگ بالکل ہی جھوٹے کہتے ہیں۔

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر، اے ایمان والو! تم بھی آپ پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو،

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپ کے ساتھی ہیں وہ کافروں کے مقابلہ میں سخت ہیں اور آپس میں مہربان ہیں، اے مخاطب! تو انکو دیکھے گا کہ کبھی رکوع میں ہیں کبھی سجدہ میں وہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رضا کے جستجو میں ہیں ان کے آثار بوجہ تاثیر سجدہ کے لٹکے چہروں پر نمایاں ہیں یہ انکا وصف قریت میں (بھی) اور انجیل میں (بھی) جیسے کھیتی کہ اس نے اپنی سوتی، (پہلا سرا) نکالا پھر اس نے اس کو قوی کیا، پھر وہ موٹی ہوئی پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہو گئی کہ کس لون کو بھلی معلوم ہونے لگی تاکہ ان سے کافروں کو جلائے، اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے جو انہیں ایمان لائے اور نیک کام کر رہے ہیں مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ کر رکھا ہے اور جو مہاجرین اور انصار (ایمان لانے میں سب) سابق اور مقدم ہیں (بقیہ امت میں) جتنے لوگ اخلاص کے ساتھ ان کے پیرو ہیں، اللہ تعالیٰ ان سب سے راضی ہوا، اور وہ سب اس (اللہ) سے راضی ہوئے اور اللہ تعالیٰ نے انکے لیے ایسے باغ مہیا کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے،

اللہ تعالیٰ کو یہ منظور ہے کہ (اے نبی) کے گھر والو تم سے آلودگی کو دور رکھے اور تمکو پاک رکھے، اے ہمارے پروردگار ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو (بھی) جو ہم سے پہلے ایمان



لاچکے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ ہونے دیجئے، آپ بڑے شفیق و رحیم ہیں،  
 اے ایمان والو! تم اللہ کا کہنا مانو اور رسول کا کہنا مانو اور تم میں جو لوگ اہل حکومت ہیں انکا بھی،  
 پھر اگر کسی امر میں تم باہم اختلاف کرنے لگو تو اس امر کو اللہ تعالیٰ اور رسول کے حوالہ کرو یا کرو اگر تم اللہ  
 پر اور یوم قیامت پر ایمان رکھتے ہو، یہ امور سب بہتر ہیں اور انکا انجام خوشتر ہے، بے شک اللہ تعالیٰ  
 اعتدال، احسان اور اہل قربت کو مال دینے کا حکم فرماتے ہیں، اور کھلی برائی اور مطلق برائی اور ظلم کرنے سے  
 منع فرماتے ہیں، اللہ تعالیٰ تم کو اس لیے نصیحت فرماتے ہیں کہ تم نصیحت قبول کرو، پس (ان نعمتوں پر)  
 مجھ کو یاد کرو، میں تم کو (عنایت) سے یاد کروں گا، اور میری (نعمت کی) شکر گزاری کرو، اور میری  
 ناسپاسی مت کرو۔

تم اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو جو عالمی مرتبہ اور صاحب عظمت ہے وہ ذکر کریگا تمہارا، اور تم اس سے دعا  
 کرو وہ قبول کریگا تمہاری، (دعاؤں) کو، اور البیتہ اللہ تعالیٰ کا ذکر اعلیٰ، اعلیٰ، اعز، اجل، اتم، اہم، اعظم  
 اور اکبر ہے۔

### خطبہ اولیٰ، حضرت مولانا شاہ محمد اسماعیل شہید دہلوی (دیکھئے ص ۱۱)

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو عالمی مرتبت ہے، عظیم القدر صفات والا، بلند عادتوں والا، اور  
 بڑی شان والا ہے، جلیل القدر، بلند ذکر، مطاع امر، (یعنی جس کے ہر حکم کی اطاعت کی جائے) اور روشن دلائل  
 والا ہے، عظیم المرتبت نام، وسیع العلم، اور بکثرت بخشنے والا ہے اچھی تعریف والا، بے انتہا عطا  
 والا، دعا کا قبول کرنے والا اور عام احسان کرنے والا ہے، جلد حساب لینے والا، شدید سزا دینے والا اور دانا  
 عذاب دینے والا، اور غالب قوت والا ہے اور ہم کو ابھی دیتے ہیں کہ لائق عبادۃ اللہ کے سوا کوئی نہیں، وہ  
 یکتا ہے خالقیت و حکومت میں، اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم کو ابھی دیتے ہیں کہ ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد  
 صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں جن کی بعثت تمام اسود و احمر کی طرف ہے، اور جو صوف میں شریح  
 صدر اور بلند فی ذکر کے ساتھ اور رحمت نازل فرماتے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی اولاد پر اور آپ کے تمام صحابہ  
 کرام پر جو عرب کے باشندوں میں خالص عربی لوگوں سے منتخب شدہ ہیں اور انبیاء علیہم السلام کے بعد مخلوق



میں سب اعلیٰ و ارفع ہیں، احسان و صلوة کے بعد اے لوگو! اللہ تعالیٰ کو ایک مانو، اس لیے کہ توحید تمام اطاعتوں کا مبدار ہے، اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اس لیے کہ تقویٰ تمام نیکیوں کا جوہر ہے اور تم پر لازم ہے سنت نبویؐ کی پیروی، کہ سنت اطاعت کی طرف ہدایت کرتی ہے اور جس نے اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کی اس نے راہ راست پائی، اور وہ راہ یاب ہو گیا، اور دین میں نئی اختراع نہ ہو۔ اس لیے کہ دین میں اختراع نافرمانی کی طرف لیجاتی ہے، اور جس نے اللہ جل شانہ اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہو گیا اور لہو (حق) بھٹک گیا اور تم سچائی کو لازم پکڑ لو، اس لیے کہ سچائی باعث نجات ہے اور کذب بیانی مہلک ہے، اور تم پر لازم ہے اچھا برتاؤ اسی لیے کہ اللہ جل شانہ اچھا برتاؤ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے، اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس مت ہو، اس لیے کہ وہ ارحم الراحمین ہے اور دنیا سے محبت نہ کرو ورنہ تم خسارہ میں رہو گے اور سو یقیناً کوئی جان کمیل رزق سے قبل نعمت اجل نہیں بن سکتی، پس اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور طلب رزق میں اعتدال اختیار کرو اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ توکل سے کام لینے والوں کو محبوب رکھتا ہے، اور تم اس سے دعا کرتے رہو اس لیے کہ تمہارا پروردگار دعا کرنے والوں (کی دعا کو) قبول کرتا ہے اور تم اس سے استغفار کرتے رہو، وہ مال و اولاد کے ذریعہ تمہاری مدد فرمائے گا۔

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مرفود سے اور تمہارے پروردگار نے فرمادیا ہے کہ مجھ کو پکارو میں تمہاری درخواست قبول کروں گا اور فرمایا جو لوگ میری عبادت سے سترائی کریں گے وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے، اللہ تعالیٰ ہمارے لیے اور تمہارے لیے قرآن عظیم میں برکت عطا فرمائے اور ہم کو اور تم کو آیت کریمہ اور ذکر حکیم کے ذریعہ نچا لے، میں اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے اور تمہارے لیے اور تمام مسلمانوں کے لیے استغفار کرتا ہوں تم بھی اس سے استغفار کرو بلاشبہ وہ بڑا غفور الرحیم ہے،

### خطبہ ثانیہ (حضرت شاہ محمد اسماعیلؒ)

سب تعریف اللہ جل شانہ کے لیے ہے ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں اسی سے دعا کرتے ہیں اور اسی سے استغفار کرتے ہیں، اس پر ایمان رکھتے ہیں اور اسی پر بھروسہ کرتے ہیں اور اپنے نفس کی شرارتوں سے



اور اپنے بسے اعمال سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت عطا فرماوے اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کر دے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے سردار و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اکے بندے اور اس کے رسول ہیں آپ کو (اللہ تعالیٰ نے) دین حق کیساتھ بشیر و نذیر بنا کر مبعوث فرمایا ہے قیامت تک کے لیے جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی وہ ہدایت پا گیا اور جس نے انکی نافرمانی کی اس نے اپنے آپ ہی کو نقصان پہنچایا اور وہ اللہ تعالیٰ کو ذرہ برابر بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا، میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی شیطاں مردود سے بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اسے ایمان والو! تم بھی آپ پر درود بھیجا کرو اور خوب سوچ بھیجا کرو کہ اللہ تعالیٰ ہمارے سردار و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما جو آپ کے بندے اور آپ کے رسول ہیں نیز تمام مومن مردوں اور عورتوں اور تمام مسلمان مردوں اور عورتوں پر رحمت نازل فرما اور تو ہمارے سردار و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپکی ازواج مطہرات، اولاد اور تمام ساتھیوں پر برکت نازل فرما بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری امت سب سے زیادہ میری امت پر رحم کرنے والے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں، اور ان امتیوں میں اللہ کے معاملہ میں زیادہ مضبوط حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ ہیں اور ان امتیوں میں زیادہ سچے حیا کے اعتبار سے حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں، اور ان امتیوں میں سب سے زیادہ فقہی بصیرت رکھنے والے حضرت علی کریم اللہ وجہہ ہیں اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جنت کی عورتوں کی سرداریں، اور حضرت حسن و حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما جنت کے جوانوں کے سرداریں، اور سید الشہداء حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ اور اس کے رسول کے شہر ہیں، اور اے اللہ تو حضرت عباسؓ اور انکی اولاد کی ظاہری و باطنی مغفرت فرما کہ ایک گناہ بھی باقی نہ رہے اللہ سے ڈرو، اللہ سے ڈرو میرے صحابہ کے باب میں تم انکو میرے بعد نشانہ تنقیص نہ بنانا جس نے ان سے محبت کی سو میری محبت کی وجہ سے ان محبت کی اور جس نے ان سے دشمنی کی پس مجھ سے دشمنی کی وجہ سے ان سے دشمنی کی اور سب سے بہتر زمانہ میرا زمانہ ہے پھر جو ان اہل زمانہ کے قریب ہیں پھر جو ان کے قریب ہیں اور (مسلمان) سربراہ مملکت زمین میں اللہ کا سایہ ہے جس نے زمین میں اللہ کے (قائم کردہ) سلطان کی توہین کی اس نے اللہ کی توہین کی بیشک اللہ تعالیٰ، اعدا، احسا، اور اہل قرابت کو مال دینے کا حکم صادر فرماتے ہیں اور کھلی برائی اور مطلق برائی اور ظلم سے منع کرتے ہیں اللہ تعالیٰ تمکو نصیحت



فرماتے ہیں تاکہ تم نصیحت کو قبول کرو، تم اللہ کا ذکر وہ تمہارا ذکر کریگا اور تم اس سے دعا کرو وہ تمہاری دعاؤں کو قبول کریگا اللہ تعالیٰ کا ذکر اعلیٰ، اولیٰ، اجل، اتم، اہم، اعظم، اول و کبر ہے،

### خطبہ اولیٰ حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ ص ۱۶

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے ہم کو سب بہترین کی ہدایت بخشی اگر اللہ تعالیٰ ہی ہم کو ہدایت نہ عطا فرماتے تو ہم ہدایت سے سرفراز نہ ہوتے اور حق تعالیٰ نے ہمارے لیے ہمارے دین کو مکمل فرمایا اور ہم پر اپنی نعمت کا اتمام فرمایا اور وہ ہمارے لیے دین اسلام سے راضی ہو گیا، پس ہم اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے اور نہ کسی سے مدد طلب کرتے ہیں اسی اہل ایمان کے دلوں میں محبت پیدا فرمائی، پس وہ اس کی رحمت سے بھائی بھائی ہو گئے اور اس نے اہل ایمان کو اس امر کی ترغیب دی کہ وہ جسم واحد کو اعضا کی مانند ایک دوسرے کے مددگار اور گہر سے دوست ہو جائیں اور اس نے اپنے دشمنوں یعنی دشمنان اسلام و مسلمین سے دوستی کرنے سے اہل ایمان کو منع فرمایا اور ایسے ظالموں کی طرف مائل ہونے سے حق تعالیٰ نے اہل ایمان کو جہنم اور نامرادی کی وعید سنائی، اور صلوٰۃ و سلام ہوا کتاب ہدایت و یقین صلی اللہ علیہ وسلم پر جو طیب اور خبیث و ذلیل کے درمیان امتیاز پیدا کر نیوالے ہیں اور جو مامور ہیں کفار اور منافقین کے ساتھ جہاد اور سختی سے پیش آنے پر اور نامراد دشمنوں کے دلوں کو ڈرانے والی بقدر استطاعت قوت کی تیاری پر یعنی ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سارے جہان والوں کی طرف رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں اور جو مخلوق کو مضبوط قوت والے اللہ تعالیٰ کے غضب سے بچانے کیلئے مبعوث ہوئے ہیں اور آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین پر جو کافروں سے سختی سے پیش آتے ہیں اور اہل ایمان کے درمیان مہربان ہیں اور ان کے متبعین پر، اور ان کے متبعین پر روز قیامت تک جو دین میں اور رونق اسلام کے حامی و ناصر ہیں،

حمد و صلوٰۃ کے بعد! پس اے لوگو کب تک یہ قاطع زندگی غنودگی؟ درآنحالیکہ قرآن عظیم تمہیں براہِ نفسیہ کر رہا ہے اور کب تک یہ خوابیدہ درآن حالیکہ عصر تمہیں بیدار کر رہا ہے یاد رکھو دنیا کی قومیں تمہارے خلاف ایک دوسرے کو دعوت دے رہی ہیں جیسے کہ پیالہ پر کھانے والے ایک دوسرے کو بلاتے ہیں اور اس امر پر جمع ہو گئے کہ مسلمانوں کے تمام شہروں پر چنچیں اور ان سب کو بالکل چھا ڈالیں کب تک تم انسانوں سے ڈرو گے حالانکہ اللہ تعالیٰ اس بات کا زیادہ حقدار ہے کہ تم اس سے ڈرو اور کب تک تم اپنے دشمنوں کو دوست رکھو گے



حالات اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس بات کے زیادہ مقدار ہیں کہ تم انکو اپنا دوست بناؤ،  
 کیا تم کو طویل زمانہ میرا گیا ہے ان لوگوں کی مانند جو تم سے پہلے تھے (اہل کتب) لہذا تمہارے دل  
 سخت ہو گئے، یا اللہ تعالیٰ کی یاد کے سلسلہ میں تمہارا خشوع جاتا رہا کہ تمہارے افکار اور تمہاری عقلیں  
 پتھر کی طرح جامد ہو گئی ہیں، کیا تم نہیں دیکھتے کہ بعض پتھر ایسے ہیں کہ ان سے نہر بہ بہہ نکلتی ہیں اللہ کے  
 خوف سے اور ان میں سے بعض پتھر ایسے ہیں کہ وہ اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں، کیا تمہارا گمان  
 یہ ہے کہ تم کو اتنا کہنے پر چھوڑ دیا جائیگا کہ ہم ایمان لائے اور تم کو آزمایا نہیں جائیگا، اور یا تمہارا گمان  
 کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ تمہارے پاس ابھی تک تم سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کی  
 مانند مصیبتیں نہیں آئیں اور ابھی تک تم کو آزمایا بھی نہیں گیا جس طرح کہ گذشتہ لوگوں کو آزمایا گیا تھا،  
 بخدا اللہ جل شانہ ضرور جان لے گا اسکو جس نے راستی اختیار کی اور جس نے جھوٹ بولا اور انکو  
 بھی جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا اور جو ثابت رہے، تحقیق حدیث شریف میں روایت ہے نبی کریم صلی اللہ  
 علیہ وسلم جو صادق اور بڑے صاحب حسن سلوک ہیں اور صاحب قہر عظیم ہیں (صلی اللہ علیہ وسلم) کہ آپ  
 نے ارشاد فرمایا عنقریب میرے بعد حاکم ہونگے پس جو شخص انکے پاس آیا اور انکی باتوں کی تصدیق کی  
 اور ان کے مظالم پر انکی اعانت کی وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے اور نہ میرا اس سے کوئی تعلق  
 ہے، اور وہ میرے پاس حوض کوثر پر بھی نہیں آسکے گا اور جو شخص انکے پاس نہیں آیا (یعنی الگ رہا)  
 اور نہ انکی جھوٹی باتوں کی تصدیق کی اور نہ انکے مظالم پر انکی اعانت کی، وہ میری جماعت میں سے ہے  
 اور میں اس سے متعلق رکھنے والا ہوں، اور وہ میرے پاس حوض کوثر پر آئے گا۔

اور ارشاد فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ آپس میں ایک دوسرے سے  
 حسد مت کرو اور نہ باہم ایک دوسرے سے بغض رکھو اور نہ قطع تعلقات کرو، اور تم اللہ کے بندے  
 بھائی بھائی ہو جاؤ،

اور اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب عظیم میں ارشاد فرمایا، کہ منافقین کو خوشخبری سنا دیجئے اس امر کی  
 کہ انکے لیے بڑی دردناک سزا ہے جن کی یہ حالت ہے کہ کافروں کو دوست بناتے ہیں مسلمانوں کو



چھوڑ کر کیا یہ لوگ ان کے پاس عزت کے متلاشی ہیں؟ سوا عزراز تو سارے خدا تعالیٰ کے قبضے میں ہیں اللہ تعالیٰ ہمارے لیے اور تمہارے لیے قرآن حکیم میں برکت عطا فرمائے اور ہم کو اور تم کو آیات کریمہ اور ذکر حکیم سے نفع پہنچائے۔

خطبہ ثانیہ :- (حضرت مولانا حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ ص ۱۵)

سب تعریف اللہ رب العزت کے لیے ہے، ہم اس کی حمد کرتے ہیں اسی سے استعانت چاہتے ہیں اور اسی سے مغفرت طلب کرتے ہیں، اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور بھروسہ کرتے ہیں اور ہم اپنے نفس کی شرارتوں سے اور اپنے بُرے اعمال سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ (صدق طلب کے باعث) ہدایت عطا فرماوے اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جس کو (سرکشی کی بنا پر) وہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت پر نہیں لاسکتا اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں وہ بیکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں، رحمت نازل فرمائے اللہ تعالیٰ ان پر اور انکی آل پر اور ان کے صحابہ پر اور برکت و سلام نازل فرمائے۔

درود و سلام کے بعد! اے لوگو! اللہ تعالیٰ سے پوشیدہ اور علانیہ (ظاہر و باطن حالت میں) درود اور تمام ظاہری و باطنی فحش باتوں کو ترک کر دو، اور جمعہ اور جماعت کی پابندی کرو اور اپنے آپ کو میری بات سننے اور اسکی اطاعت پر ثابت قدم رکھو، اور جان لو کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تم کو ایسے کام کا حکم صادر فرمایا جسے اس نے اپنی ذات سے شروع فرمایا، ثانیاً اپنے مقدس فرشتوں کو شامل فرمایا، پھر ثالثاً خلایق جن و بشر سے خطاب فرمایا چنانچہ ارشاد فرمایا اور (حق تعالیٰ) صاحب قول، کریم ہمیشہ از روئے تشریف و تعظیم اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی قدر و منزلت میں اضافہ فرماتا رہے گا، بلاشبہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایمان والو! تم بھی آپ پر درود اور بکثرت سلام بھیجا کرو۔

اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اور آپ اپنے روضہ مبارک میں زندہ ہیں نہ کھیل ہے وہ شخص جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے



ارشاد فرمایا، اور آپ کی ذات گرامی مسترد فرمائیے کافی ہے کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر  
 دس مرتبہ رحمت نازل فرمائے گا، اے اللہ پس آپ رحمت نازل فرمائیے، سلام بھیجیے، اور برکت اتاریے اپنے  
 حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر جو آپ کے نزدیک آپ کی تمام مخلوق سے زیادہ محبوب و کریم (یعنی) ہمارے  
 سردار و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہؓ پر اور آپ کے تابعداروں  
 پر، جیسا کہ آپ محبوب رکھتے ہیں اور پسند فرماتے ہیں اس تعداد کے مطابق جو آپ کو محبوب پسند ہے اے  
 کریم اور اے اللہ، آپ راضی ہو جائیے اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدیق اور ان کے پیارے دوست  
 اور ان کے غار میں مولنس و ہدم سے، جن کے حق میں ان لوگوں کے سردار جو تیری جانب سے اور وہی کا منصب  
 لاتے ہیں، ارشاد فرمایا ہے کہ اگر میں کسی کو اپنے رکے علاوہ خلیل بنانا تو حضرت ابوبکر صدیقؓ کو خلیل بناتا  
 اور اے اللہ آپ راضی ہو جائیے صدق و صواب کے ناطق اور حق و باطل کے فارق اور بہت آہیں بھرنے والے  
 اور توبہ کرنے والے سے جن کے حق میں جن و انسان کے سردار صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر میرے  
 بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ البتہ حضرت عمرؓ ہوتے اور اے اللہ آپ راضی ہو جائیے کامل حیار کامل ایمان والے ساری  
 رات عبادت کرنے والے، قرآن مجید کو پڑھنے والے اور اس کو جمع کرنے والے سے جن کے حق میں مخلوق  
 میں سب کامل ذات اور عدنان کی اولاد کے سردار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نبی کے لیے جنت میں ایک  
 رفیق ہو گا، اور میرا رفیق جنت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ہونگے اور اے اللہ آپ راضی ہو جائیے مرکز ولایت  
 و عدالت، علم و رونق کے شہر کے باب، بنو غالب کے شیر، مشرق و مغرب کے امام سے جن کے حق میں بہت  
 سوز و گداز والے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس کا میں آقا ہوں حضرت علیؓ اللہ وجہہ بھی  
 اس کے آقا ہیں، اور اے اللہ آپ راضی ہو جائیے دو سردار شہید، روشن چاند سید الکونین کے دو  
 گلدستوں سے جن کے باریکیں دونوں جہان کی فضا منور کرنے والے (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا کہ  
 جنت والوں میں جوانوں کے سردار حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما ہیں اور اے اللہ ان دونوں کی  
 والدہ حضرت بتول زہرا رضی اللہ عنہا سے راضی ہو جائیے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جسد اطہر  
 کا ٹکڑا ہیں، اور معزز اور فیاض ہیں، جن کے مخلوق کو تیز آگ والی جہنم سے بچانے والے (صلی اللہ علیہ وسلم)



علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا ہے کہ اہل جنت کی عورتوں کی سردار حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں اور اے اللہ آپ راضی ہو جائیے اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں چچا سے جو انسانوں کے مابین کمالات کے ساتھ مخصوص ہیں یعنی حضرت ابوعمارہ حمزہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو الفضل عباس رضی اللہ عنہ۔

اور اے اللہ آپ دس میں سے باقی چھ سے بھی، جن کو جنت کی بشارت دی گئی ہے اور تمام بڑے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اصحاب بیعت رضوان سے جو اہل فضل و کرم اور عظیم شیریں اور تمام انصار و مہاجرین صحابہ و تابعین سے اور ان کے متبعین سے اور تبع تابعین سے سب قیامت تک راضی ہو جائیے، اے اللہ آپ نہ رکھئے ہماری گردن پر ان میں سے کسی کا باہر ظلم، اور آپ ہمیں نجات دیجئے ان کی محبت کے وسیلہ سے یوم قیامت کی ہولناکیوں سے، اور آپ انکو ہمارا شفیع بنا دیجئے اور انکی شفاعت اپنے رب پر و محشر کے دن قبول فرمائیے۔

اے وہ ذات پاک جس کا حکم کاف و فون (کن فیکون) کے مابین ہے، اور اے وہ ذات کہ جب وہ کسی نشتی کا ارادہ کرے تو اسکو کہے: کن... (ہو جا) فیکون، تو وہ ہو جاتی ہے، ہم وسیلہ بناتے ہیں تیری بنیاد میں نبی امین و مامون کی عزت کو کہ آپ سلام اور مسلمانوں کی مدد فرمائیں، اور یہ وعدہ پورا فرمائیں کہ ”ہم پر واجب ہے مومنوں کی نصرت و مدد، اور آپ اسلام کے حاکموں اور مسلمانوں کے سلاطین کو اپنے محبوب اور پسندیدہ کاموں کی توفیق عطا فرمائیں اور انکو ضلالت اور گمراہی اور شیطان کی طرف میلان اور جن چیزوں کی شیطان خواہش کرتا ہے ان سب سے حفاظت فرمائیں۔

اے اللہ آپ اس شخص کی مدد فرمائیے جو دین مستقیم کی مدد کرے، اور ہمیں بھی انہیں سے بنا دیجئے اور آپ رسوا کر دیجئے، انکو جو مسلمانوں کو رسوا کرنے کی کوشش کرے۔ اور آپ ہمیں انہیں سے نہ بنائیے۔ اے اللہ! آپ تمام مومن مردوں، مومن عورتوں کو جو انہیں سے زندہ ہیں اور جو وفات پا چکے سب کی مغفرت فرمادیجئے، یقیناً آپ سننے والے قریب اور دعاؤں کو قبول کرنے والے ہیں، اے سارے جہانوں کے پالنے والے، اے ہمارے رب ہم نے (گناہ کر کے) اپنی جانوں پر ظلم کیا، اور اگر آپ نے ہمیں نہ بخشا اور رحم نہ فرمایا تو البتہ ہم ضرور خسارہ میں رہیں گے، ہمارے رب ہمیں ہدایت دینے کے بعد آپ ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کیجئے اور آپ ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا



فرمائیے، بلاشبہ آپ بہت عطا کرنے والے ہیں اور ہم سے درگزر فرمادیجئے اور ہم کو بخش دیجئے، اور ہم پر رحم فرمائیے، آپ ہمارے آقا و مولیٰ ہیں، پس ہمیں کافروں پر غالب فرمادیجئے۔

اللہ کے بندو! اللہ تم پر رحم فرمائے، بلاشبہ اللہ تعالیٰ حکم صادر فرماتا ہے، انصاف کا، نیکی کا اور رشتہ داروں کو مال دینے کا اور وجہ منع کرتا ہے بے حیائی، برائی اور سرکشی سے وہ تم کو نصیحت کرتا ہے امید ہے کہ تم نصیحت حاصل کرو گے، تم یاد کرو اللہ کو وہ یاد کریگا تمہیں اور تم اس سے دعا کرو وہ تمہاری دعا کو قبول کریگا اور البتہ اللہ تعالیٰ کا ذکر اعلیٰ، اولیٰ، اعز، اجل، اہم اور اکبر ہے۔

### خطبہ عید الفطر (چند خطبوں کا انتخاب شدہ) ص ۲۳

از: حضرت مولانا مفتی محمد شفیع قدس اللہ سرہ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، (تین مرتبہ)

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو عظیم بادشاہ اور جواہر اپنی بادشاہت میں مد مقابل اور شرکار سے پاک ہے شریک، ہم مثل، وزیر، نظیر، بیوی، والد، اولاد سے بلند و برتر ہے اور اپنی وحدانیت میں مددگاروں، قرابت داروں، اعانت کاروں اور بازوؤں کا سہارا لگانے والوں سے یکہ و یکتا ہے اس نے مہینوں کو زمانوں کو، ایام کو، برسوں کو، موسموں اور عیدوں کو مقرر فرمایا ہے، پس وہ اپنی بادشاہت و اقتدار میں پاک و برتر ہے کسی دوسرے معبود سے،

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لیے ہیں سب تعریفیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، ایسی گواہی جس نے اپنے بندوں پر واجب کر دیا ہے اور اس نے دشمنوں پر اس کی مہر لگادی ہے اور وہ اپنے نوز سے دوزخ کو قیامت کے دن بکھا دے گا اور وہ اس کے ذریعہ پورے گاہک کا ہر اس شخص سے جو اس کا ارادہ کریگا، پس وہ جنت دائمی اور سب سے بڑا آرام و نعمت کا گھر ہے۔



اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو خاص الخواص بندوں میں سے چنے گئے ہیں اور جو شفاء و عظمیٰ کے ساتھ تمام حاضرین کے سامنے مختص ہونگے، اللہ تعالیٰ نے انکو اپنے بندوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے، رحمت نازل فرمانے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی باعزت آل پر جب تک کہ سحر کے وقت اشجار ہلتے اور پرندے گاتے اور رونق افروریں، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کیلئے جو اسے لوگوں بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تم کو اپنے عزت والے گھر کی طرف دعوت دی ہے، اور اس تم کو اپنی ہدایت و رحمت کے ساتھ خاص کیا ہے، پس تم اسکی عبادت کرو اور اسکو چمکتا جانو، ہر وقت اس کی توحید کے ساتھ اور اس کا شکر ادا کرو کہ اس نے تمہارے لیے اس دن کو خوشی کا دن بنایا خوشامیسی کے لیے غید ہے، اس (اللہ تعالیٰ) نے اس کے ساتھ روزے کے مہینہ کو اسکی تعظیم کی وجہ سے ختم فرمایا، اور اسی کے ساتھ اس نے حج کے مہینوں کو اس کے اکرام کے لیے شروع فرمایا، پس کیا ہی کامیابی ہے اس شخص کی جس نے اس روز تو سبکی صورت میں تیغ یقین کو لہرایا اور نمایاں کیا، پس تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے رمضان کے روزے رکھے ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے تو وہ (رمضان) اس کے گزشتہ گناہوں کا کفارہ ہو جائیگا اور جس نے اس کے روزے رکھے اس نے اپنی گمراہی کو ہلاکتوں سے چھڑا لیا اور آزاد کر لیا۔

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے،

پس تم روزوں کو پاک صاف کرو صدقہ فطر کے ذریعہ بلاعبث و لغوا کہ بلاشبہ صدقہ فطر روزہ دار کو لغو اور برائی سے پاک کرنے والا ہے اور تحقیق اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے ہاں ہوا وہ شخص جس نے (گناہوں سے) پاکی حاصل کی، اور اپنے رب کا نام لیتا رہا اور کاتر پڑھتا رہا۔



اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے،

### خطبہ ثانیہ ص ۲۶

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، (تین مرتبہ)  
 سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس عید کے دن کو مت کر کا حسن و جمال بخشا اور اپنے بندوں پر شکر بجالانا لازم فرمایا اور عید کو مومنین کی ضیافت کے ساتھ کامل فرمایا اور اس (دن) کے روز کو حرام فرمایا، اور اس کے فطرہ کو واجب فرمایا اور اس میں انعام کی بخشش کو تمام جہان والوں پر دوگنا فرمایا، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو احسان اور نعمتوں کا فیضان کرنے والا ہے، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول اور عرب و عجم کے سردار ہیں، اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ نے رحمت نازل فرمادی ہے، اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر قدیم زمانہ سے پس اللہ تعالیٰ نے فرمایا بلاشبہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر، اے ایمان والو! تم بھی آپ پر درود بھیجا کرو، اے اللہ ہمارے سردار و مولیٰ اور ہمارے حبیب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما، اور آپ کی اولاد پر، آپ کے صحابہ کرام پر، آپ کی ازواج مطہرات پر، اور ان کے تابعین پر جنہوں نے بھلائی میں انکی پروا کی اللہ تعالیٰ ان سب سے اور ہم سے راضی ہو۔

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ میری امت میں سب سے زیادہ میری امت پر رحم کرنے والے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں، اور ان امتیوں میں اللہ کے معاملہ میں زیادہ سخت حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں، اور ان میں زیادہ سچے حیار کے اعتبار سے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ہیں، اور ان میں سب سے بڑے فیصلہ کرنے والے حضرت علی کریم اللہ وجہہ ہیں



اور انہیں حلال و حرام کے سب سے زیادہ ماہر حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ہیں، اور اس امت کے امین حضرت ابوعبیدہ ابن جراحؓ ہیں، اور حضرت فاطمہؓ جنت کی عورتوں کے سردار ہیں اور حضرت حسنؓ حسینؓ رضی اللہ عنہما جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں، اور حضرت حمزہؓ اللہ اور اس کے رسولؐ کے شیر ہیں اے اللہ! آپ حضرت عباسؓ اور ان کے صاحبزادہ کی بخشش فرمادیجیے، ایسی ظاہری و باطنی بخشش جو کسی گناہ کو نہ چھوڑے، اللہ سے ڈرو، اللہ سے ڈرو میرے صحابہ کے باریکیں انکو میرے بعد نشانہ۔  
اعتراض نہ بنانا، پس جس نے ان سے محبت کی اس میں میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا اس سے مجھ سے بغض کی بنا پر ہم ان سے بغض رکھا،

اے اللہ! آپ اپنے فضل سے اس شہر کو اطمینان والا بنا دیجیے، اے اللہ! ہم سے اپنی ناراضگی اور غضب کو اٹھا لیجیے، اور ہم پر ایسے شخص کو مسلط نہ کیجیے جو ہم پر رحم نہ کرے اور ہم کو اور ہمارے حاکموں کو قول، فعل، عمل، نیت اور سیر میں اپنے محبوب اور پسندیدہ امور کی توفیق عطا فرمائیے بلاشبہ آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

اے اللہ! ملک پاکستان کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں اور شعا ترا سلام کے ساتھ باقی قائم رکھیے اور ظاہر و باطن و نقد و فساد سے اسکی حفاظت فرمائیے، جو آپ چاہیں جس طرح آپ چاہیں اور جس صورت سے آپ چاہیں اور جہاں سے آپ چاہیں، حقیقت یہ ہے کہ آپ کے سوا نہ کوئی طاقت ہے اور نہ قوت اور نہ کوئی پناہ کی جگہ ہے آپ کے مقابل میں، اگر آپ ہی کی طرف اللہ کے بند و اتم پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے بلاشبہ اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے عدل و احسان کا، رشتہ داروں کو مال دینے کا، اور وہ منع کرتا ہر بے حیائی، منکرات اور سرکشی سے وہ تم کو نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

خطبہ عید الاضحیٰ ۲ | اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے، سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہدایت کے لیے قربانی کی عبادت مقرر کی وہ اپنے موشی چارپایوں پر جو اللہ تعالیٰ نے انہیں عطا کئے ہیں، (بروقت ذبح) اللہ کا نام لیں اور اس نے توحید کی تعلیم دی



اور خود سپردگی کا حکم فرمایا، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اور ہم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے سرور و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں آپ نے ہمیں سلامتی کے گھر کی راہ دکھلائی۔ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، رحمت بھیجے اللہ ان پر اور انکی آل و صحابہ پر جو قامت پر قائم رہے اور انہوں نے اپنے جان و مال کو اللہ کی راہ خرچ کیا پس وہ کیسے اچھے کریم تھے، اور کثرت کے سلام بھیجے، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، بہر حال حمد و صلوٰۃ کے بعد اپس جان لو کہ تمہارا یہ دن خوشی کا دن ہے اللہ نے تمہارے لیے اس میں دیگر اعمال کے ساتھ جو اس عشرہ سے قبل کے خطیب میں گزر چکے ہیں اخلاص اور صدق نیت کے ساتھ قربانی کا جالوز ذبح کرنا شروع فرمایا، اور اس کے بنی و صفی سلی اللہ علیہ وسلم نے اس (قربانی) کے وجوب و فضائل بیان فرمائے ہیں اور آپ کی امت کے علماء نے کتب فقہ میں اس (قربانی) کی سنن و مسائل کو مرتب فرمایا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہیں پس تحقیق آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ ابن آدم کے اعمال میں سے کوئی عمل قربانی کے دن اللہ کے نزدیک خون بہانے سے زیادہ پسندیدہ نہیں ہے اور بلاشبہ وہ شخص قیامت کے دن اپنی قربانی کے سیگوں، بالوں اور کھروں کو پیش کریگا، اور بلاشبہ خون البستہ اللہ کی طرف سے ایک عظیم جگہ گرتا ہے اس سے قبل کہ وہ زمین پر گرے پس قربانی کے ذریعہ دل کو خوش کر دو، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہیں، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے دریافت فرمایا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ قربانیاں کیا ہیں آپ نے ارشاد فرمایا کہ یہ تمہارے والد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے انہوں نے دریافت کیا کہ ہمیں اس کیلئے گائے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے ارشاد فرمایا ہر بال کے بدلہ ایک نیکی عرض کیا کہ اون یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ارشاد فرمایا کہ اون کے ہر بال کے بدلہ ایک نیکی اللہ سب سے بڑا ہے



اللہ سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عباد کے لائق نہیں اور اللہ سے بڑا ہے اللہ سے بڑا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے پاس قربانی کرنے کی گنجائش ہو پھر وہ قربانی نہ کرے پس وہ ہماری عید گاہ میں حاضر نہ ہو اللہ سے بڑا ہے اللہ سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی عباد کے لائق نہیں اور اللہ سے بڑا ہے اللہ سے بڑا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ قربانی کے یوم الاضحیٰ کے بعد دو دن اور ہیں اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا بھی یہی ارشاد ہے یہ قربانی کے چند فضائل ہیں اور تم غلام سیکھو میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود، اللہ تعالیٰ کے حضور قربانیوں کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا لیکن اسکی جناب میں تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے ان (قربانیوں) کے جانوروں کو تالیع کر دیا ہے تاکہ تم اللہ کی کبریائی بیان کرو (اللہ اکبر) اس کے مطابق جو اس نے تم کو توفیق بخشی ہے، اور اخلاص والوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔

سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں ہم اسکی حمد بیان کرتے ہیں اسی سے مدد چاہتے ہیں اور اسی سے استغفار کرتے ہیں اور اسی پر بھروسہ کرتے ہیں اور اسی پر ایمان رکھتے ہیں

**خطبہ ثانیہ ص ۳۲**

اور اپنے نفس کی شرارتوں اور اپنے اعمال ستیہ سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ ہدایت عطا فرماوے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کر دے اسے کوئی راہ راست پر نہیں لاسکتا اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ رحمت بھیجے اللہ آپ پر، آپکی آل و صحابہ پر اور خوب سلام بھیجے۔ بہر حال حمد و صلوة کے بعد بلاشبہ سب سے سچا کلام اللہ کی کتاب ہے اور سب سے اچھی راہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ ہے اور بدترین کام دین میں نئی ایجادات کرنا ہے اور دین میں ہر نئی بات بدعت ہے، اور بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں جانیوالی ہے، میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں، اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے حد مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے بلاشبہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اسے ایمان والو تم بھی آپ پر درود بھیجا کرو اور بکثرت سلام بھیجا کرو اسے اللہ آپ پر رحمت فرمائیے اور سلام بھیجتے ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم



پر جو دلوں کا علاج اور دردا ہیں، اور جنہوں کی عافیت و شفا ہیں، اور جو آنکھوں کے نور و ضیاء ہیں اور آپ کی اولاد پر اور تمام صحابہ پر اور آپ رضی اللہ عنہما سے جو انبیاء علیہم السلام کے بعد مخلوق میں تحقیقی طور پر سب سے افضل ہیں اور جو غار میں آپ کے ساتھ آپ کے مہسونس ہیں (یعنی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور سید و صحیح بولنے والے سے حق و باطل کے درمیان امتیاز کر دینا والے، بہت آہیں بھرنے والے اور بہت توبہ کرنے والے سے (یعنی حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ، اور کامل حیا و کامل ایمان والے قرآن مجید کی آیات جمع کرنے والے سے (یعنی حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ، اور مشرق و مغرب کے امام اللہ کے شیر غالب سے (یعنی حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور دو نیک بخت شہیدوں جو جو انان جنت کے سردار ہیں (یعنی حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما اور ان دونوں کی والدہ حضرت بتول زہرا سے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم طہر کا ٹکڑا ہیں، اور شریف و فیاض ہیں (یعنی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور آپ کے دونوں مکرم چچا وں (یعنی حضرت ابوعمارہ سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ اور ابو الفضل حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور عشرہ مبشرہ میں سے باقی چھ سے بھی جو مکرم ہیں اور نیک ہیں اور مہاجرین و انصار کے تمام صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین سے اور ان کے متبعین کے متبعین سے روز قیامت تک اے ہمارے رب ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کیسے نہ ہونے دیجئے اے ہمارے رب آپ بڑے شفیق و مہربان ہیں اے اللہ آپ اسلام اور مسلمانوں کی نصرت و امداد فرمائیے اے ہمارے پروردگار ہمارے دلوں کو رنج نہ کیجئے اس کے بعد کہ آپ ہم کو ہدایت کر چکے اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت عطا فرمائیے بلاشبہ آپ بڑے عطا فرما والے ہیں اللہ کے بند و اللہ پر رحم فرمائے بلاشبہ اللہ تعالیٰ حکم صادر فرماتا ہے انصاف کا، نیکی کا، اور رشتہ داروں کو مال دینے کا اور وہ منع کرتا ہے بے حیائی سے، برائی سے، اور سرکشی سے، وہ تم کو نصیحت کرتا ہے امید ہے تم نصیحت حاصل کرو گے تم یاد کرو اللہ کو وہ یاد کر لیا تمہیں اور تم اس سے دعا کرو وہ تمہاری دعا قبول کرے گا اور البتہ اللہ تعالیٰ کا ذکر اعلیٰ، اولیٰ، اعزّیٰ اہل اہم، اہم، اہم، اور اکبر ہے،

**خطبہ نکاح ص ۲۲** | سب تعریف اللہ رب العزت کیلئے ہے ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں اسی سے مدد مانگتے ہیں اور اسی سے استغفار کرتے ہیں اور ہم اپنے نفس کی شرارتوں سے اور اپنے بُرے اعمال سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جس شخص کو اللہ تعالیٰ ہدایت عطا فرما دیں اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے گمراہ فرما دیں اسے کوئی راہ راست پر نہیں



لا سکتا، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عباد کے لائق نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اسے ایمان والو اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس نے کافر کے لائق ہوا اور اسلام کے سوا کسی حالت میں جان مت دینا اسے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک جاندار سے پیدا کیا اور اس جاندار سے اسکا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں کے ذریعہ بہت سے مرد اور عورتیں (زمین میں) پھیلانیں اور تم خدا تعالیٰ سے ڈرو جس کا نام لیکر تم ایک دوسرے سے (اپنے حقوق کا) مطالبہ کرتے ہو اور ڈرو قطع قریب سے بالیقین اللہ تعالیٰ تم سب کو اطلاع رکھتے ہیں اسے ایمان والو! اور راستی کی بات کہو، اللہ تعالیٰ تمہارا اعمال کو درست فرمادے گا، اور تمہارا گناہ معاف کر دے گا اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا تحقیق اسے بڑی کامیابی حاصل کی

**دعا کے عقیدہ ص ۲۵**

اے اللہ یہ فلاں (اس بچے کا نام) کا عقیدہ ہے، اس جانور کا خون اس بچے کے بدلہ اور اس جانور کا گوشت اس بچے کے گوشت کے بدلہ اور اس جانور کی ہڈی جلد اور بال اس بچے کی ہڈی جلد اور بال کے بدلہ، میں کسو جو کراپنا رخ اس ذات کی اٹھاتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں شریکین میں سے نہیں ہوں، بیشک میری نماز اور میری ساری عبادت اور میرا چھوٹا اور میرا بڑا سب خالص اللہ ہی کیلئے ہے جو مالک ہے سارے جہانوں کا، اسکا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بتا کا حکم ہوا ہے، اور میں سب نئے والوں پہلے والا ہوں اے اللہ آپ کی طرف اور آپ کے لیے (پھر بسم اللہ ابراہیم کہہ کر ذبح کر دے)

**خطبہ استقار ص ۳** | سب تعریف اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہے جس نے اپنی کتب قرآن مجید میں ارشاد فرمایا وہ اللہ ایسا ہے کہ باران رحمت سے پہلے ہواؤں کو بھیجتا ہے بارش کی

خوشخبری سن کر، اور ہم نے آسمان سے پاک پانی برسایا تاکہ اس کے ذریعہ مردہ زمین کو زندگی بخشیں، اور اپنی مخلوقات میں سے بہت سے چار پائیوں اور بہت سے آدمیوں کو اس کے سیراب کریں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی عباد کے لائق نہیں وہ یکتا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارا آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، کہ انکی ذات کو وسیلہ بنا کر بادلوں سے پانی طلب کیا جاتا ہے، رحمت نازل فرمائے اللہ آپ کے آل و اصحاب پر کہ وہ دین کی حقیقت تک پہنچے اور ان سب پر بکثرت سلام نازل کیجئے بصلوٰۃ و سلام کے بعد، اے مسلمانو! بلاشبہ تم نے اپنے قحط زدہ شہروں میں شکر سے کام لیا اور بارش